www.KitaboSunnat.com



روایتِ حفص کے بعد قرأتِ عاصم کی تکمیل کے لئے
ایک جامع اور آسان کتاب "التحفہ علیٰ روایۃ شعبہ"

معروف بہ

تنشیطُ المُبتَدِی

مؤلفہ

(قاری) محمد اسمٰعیل صادق خورجوی
مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

باہتمام

ابن المؤلف مفتی محمد سالم میاں سلمہ اللہ تعالیٰ
متعلم جامعہ "اُم القریٰ" مکہ معظمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتابِ تجوید "فیوضِ مکیہ" سے متعلق

عنایت نامہ بنام مؤلف

محترم المقام حضرت قاری صاحب دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی

مکتوبِ گرامی اور کتاب "فیوضِ مکیہ" وصول ہوئی۔ حرم محترم اور صحنِ کعبہ کی بہت سی یادیں تازہ ہوگئیں۔

حضرت الاستاذ فضیلۃ الشیخ محمد علی (مدرس الحرم المکی الشریف) کے درس صحیح البخاری میں آپ کی شرکت ومعیت اور آپ کی پرکشش قرأۃ مجھے خوب یاد ہے۔

بخاری شریف کے میرے تمام رفقاء درس میں آپ واحد شخصیت ہیں کہ مجھے یاد فرمایا جس سے نہ صرف مجھے مسرت ہے بلکہ قلب بے تاب ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد آپ کی زیارت وملاقات سے نوازے۔ آمین۔

آپ کی تالیف لطیف "فیوضِ مکیہ" کتاب کیا ہے ایک علمی وفنی خزانہ ہے میرے خیال میں اردو تو کجا عربی میں بھی اس شان کی کتاب نہیں۔ یہاں جس نے بھی کتاب کو دیکھا بہت ہی پسند کیا لہٰذا مکہ معظمہ سے یہاں کوئی آنے والا ہو تو پچاس کتابیں روانہ فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت کو قبول فرماوے۔ آمین ..... اللّٰھم آمین۔

میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ضرور مطلع فرمائیں عین کرم ہوگا۔ فقط والسلام مع الاکرام

آپ کا مخلص ومحب

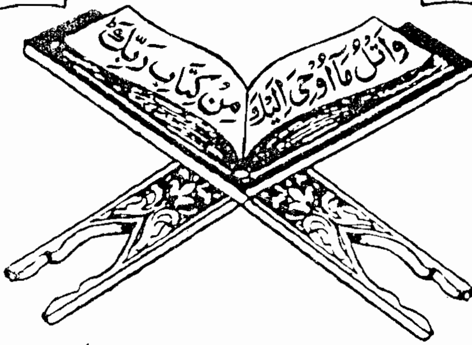
(مولانا قاری ڈاکٹر) محمد محسن عبد العظیم

عجمان ——— ۵/۷/۱۴۱۸ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قاری محمد مصطفی راسخ

www.KitaboSunnat.com



راویانِ قراءة عاصم کے تمام اختلافات کی جامع
اور نہایت آسان و مفید درسی کتاب

مسمّٰی بہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب التحفہ کامل

معروف بہ "تنشیط المبتدی"

مؤلفہ

(قاری) محمد اسمٰعیل صادق خورجوی

مدرّس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

باہتمام

ابن المؤلف مفتی محمد سالم میاں سلّمہ اللہ تعالیٰ

متعلم جامعہ "ام القریٰ" مکہ معظمہ

عبد الجبار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

استاذی المحترم شیخ القراء حضرت مولانا حافظ مقری **قاری محب الدین احمد صاحب** الہ آبادی سابق صدر شعبۂ تجوید و قرآت مدرسہ تجوید الفرقان لکھنؤ ہند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

عزیزی مخلصی قاری محمد اسماعیل صادق صاحب خورجوی سلمہ اللہ تعالیٰ جو میرے ارشد تلامذہ میں سے ہیں، انھوں نے یہ کتاب "تَنْشِیْطُ الْمُبْتَدِیْ" بقرآت شعبہؒ لکھ کر بہت بڑی ضرورت کو پورا کیا۔ قرآت حفصؒ کی تکمیل کے بعد قرار کو چاہیئے کہ قرآت شعبہؒ کی تکمیل کرا کر قرآت امام عاصمؒ صاحب کی تکمیل کرا دیں۔ یہ طلبہ پر بڑا احسان ہوگا لیکن اس کا خیال رکھیں کہ خلطِ قرآت نہ ہونے پائے۔ یعنی دونوں قرآتِ شعبہؒ اور حفصؒ کا خلط نہ ہونے پاوے۔ بلکہ دونوں قرآتیں علیحدہ علیحدہ پڑھی جائیں میری طبیعت اس اہم کام کو دیکھ کر بڑی خوش ہوئی فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فقط

ابن ضیاء محب الدین احمد
صدر مرکزی دار القرآت لکھنو (انڈیا)
مورخہ یکم محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ہجری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ کہ محبی جناب قاری محمد اسمٰعیل صادق صاحب خورجوی فاضل قرآت سبعہ وعشرہ نے کتاب التحفہ علیٰ روایۃ شعبہ لکھ کر بہت بڑا کام کیا ہے میں نے بھی اس کو دیکھا جس سے اندازہ ہوا کہ قاری صاحب موصوف نے بہت بڑی کمی پوری کر دی۔ کم از کم قرآت سبعہ میں سے امام عاصمؒ کی پوری قرآت جاننے کے لئے یہ کتاب ایک تکملہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

(استاذ زادۂ محترم حضرت مولانا قاری) احمد ضیاء ازہری

بانی مدرسہ مرکزی دار القرآت لکھنؤ
مورخہ یکم ستمبر ۱۹۷۹ء عیسوی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

استاذی المحترم شیخ القراء حضرت الحاج حافظ مقری **قاری نیاز احمد صاحب** نگینوی سابق صدر شعبۂ تجوید و قراءات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ہند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

محبّی مخلصی جناب قاری محمد اسمٰعیل صادق خورجوی عم فیضہ مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ (زادھا اللہ شرفًا) کی تالیف فرمودہ پیشِ نظر کتاب موسوم بہ "کتاب التحفہ علیٰ روایۃ شعبہ" معروف بہ تنشیط المبتدی کو میں نے دیکھا۔ دیکھ کر طبیعت خوش ہوگئی کتاب حسنِ ترتیب اور باعتبار اپنے اسلوبِ بیان کے بھی بہت عمدہ ہے۔ بفضلہ تعالیٰ بروایتِ حفص تو کتب و رسائل بہت ہیں لیکن بروایتِ شعبہ کوئی کتاب باوجود حاجت کے نظر سے نہیں گذری۔ الحمد للہ والمنۃ کہ اس کمی کو جناب قاری محمد اسمٰعیل صادق خورجوی سابق صدر شعبہ تجوید و قرأت مدرسہ عربیہ خازن العلوم خورجہ نے بحسن و خوبی پورا کیا اور گویا بحرِ ذخّار سے گوہر گراں مایہ کو نکال کر کنارہ پر رکھ دیا ہے کیونکہ روایت کے اصول و فروش سے متعلق قرآن شریف کے تمام کلمات کو سورتوں و پاروں اور رکوع و آیتوں کے حوالہ کے ساتھ لکھ دینا کس قدر محنت طلب اور مشکل کام ہے اس کو اہلِ فن ہی سمجھ سکتے ہیں ان شاء اللہ اس کتاب کے ذریعہ طلباء بآسانی روایتِ شعبہ پڑھ کر قرأتِ عاصم کی تکمیل کر سکیں گے۔ عزیزم مکرم قاری صاحب موصوف ایک ہونہار نوجوان اور باصلاحیت قاری ہیں۔ اس کتاب کے علاوہ ایک رسالہ انوکھے اور عمدہ انداز میں "قواعد المبتدی" کے نام سے لکھ کر شائع کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مؤلفِ موصوف کو علم و عمل کے اعلیٰ درجات سے بہرہ ور فرمائے، آمین۔

نیاز احمد
سابق صدر شعبۂ تجوید و قرأت مسلم یونیورسٹی شہر علی گڑھ۔ انڈیا
مورخہ یکم فروری ۱۹۸۳ عیسوی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسبی اللہ

دستور العمل تدریس کتاب ہٰذا

① سیدنا رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کا ارشاد ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ یعنی اعمال نیتوں سے (بنتے اور بگڑتے) ہیں۔ لہٰذا طلباء عزیز کو تاکید فرمائیں کہ وہ اپنی ساری تعلیم و محنت میں اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود رکھیں۔

② کتاب ہٰذا کو تجوید و روایتِ حفص کی تکمیل کے بعد شروع فرمایا جائے۔ ممکن ہو تو بالترتیب لکھوایا بھی جائے

③ خطبہ و مقدمہ پڑھا دینے کے بعد کثیر الدور کلمات کو مع عباراتِ متعلقہ کے زبانی یاد کرا دیا جائے۔

④ طلبائے عزیز کو تاکید فرمائیں کہ پورے سبق کی عبارات ہائے کے مطالعہ کے بعد صرف کلماتِ قرآنیہ کو بغیر ان کی وضاحتی عبارات کے ترتیب وار مع ان کے نمبرات کے یاد کریں اس کے بعد قرآن کریم میں کلمۂ مختلفہ پر یہ نشان (سـ) لگا کر حاشیہ پر (ص) جو باعتبار حروفِ ابجد و ترتیب قراء کرام شعبہؒ کی رمز ہے بنا کر اس کے اوپر اختلاف نمبر لکھیں۔

⑤ پورے سبق کے اختلافات لکھنے کے بعد صرف اختلافات والی آیتوں کو (نہ کہ پورے پاروں کو) اس قدر مضبوط یاد کریں کہ یکے بعد دیگرے حدرًا بہ تسلسل اور بلا تکلف حفظ سنا دیں

⑥ کم از کم ایک پارہ کی اور زیادہ سے زیادہ تین پاروں کی آیات بالترتیب معیارِ پختگی مندرجہ بالا کے ساتھ سماعت فرمائی جائیں۔ پورے پاروں کا استماع ابھی ضروری نہیں۔

⑦ جب تک ایک پارہ کے اختلاف خوب مستحضر اور پختہ یاد نہ ہو جائیں دوسرا پارہ شروع نہ فرمائیں۔

⑧ جزو الٓمّٓ سے شروع کردہ گردان کی تکمیل پر ضمیمہ شروع فرمادیں اور سبق ایک صفحہ یومیہ دیں۔

⑨ ضمیمہ کے ساتھ دوسری دور شروع فرمادیں۔ اور بالترتیب تین پاروں کی آیات یومیہ خوب پختہ سنیں

⑩ اختلاف کی مذکورہ بالا دو گردانوں کے بعد پورا قرآن حکیم روایت شعبہ میں بطریق شاطبی سماعت فرمالیا جائے۔ رہیں وہ وجوہِ زائدہ جو بوجہ اختلاف ہر دو طریق ہیں تو ان کو پارہ سے فراغ پر طلباء عزیز بیان کردیا کریں۔

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

مشورہ کتاب ہٰذا کے بعد کتاب "قراآت المبتدی" شروع فرمادی جائے تاکہ علم قراآت سے واقفیت حاصل ہو جائے فقط۔ محمد اسمٰعیل صادق خورجوی مکہ معظمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الخالق العظیم والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الصادق الکریم

امّا بعد! ابو سالم محمد اسمٰعیل صادق بن شیخ محمد ابراہیم متوطن قصبہ خورجہ ضلع بلند شہر ملتمس ہے کہ عرصہ سے دل میں خیال تھا کہ ایک رسالہ بروایتِ شعبہ عن عاصم الکوفی بطریق شاطبیؒ لکھا جائے۔ تاکہ طلباءِ عزیز روایتِ حفصؒ کے بعد اس کے ذریعہ بآسانی روایتِ شعبہ پڑھ کر قرأت حضرت امام عاصمؒ کی تکمیل کرسکیں لیکن عدیم الفرصتی تکمیلِ ارادہ میں حائل رہی۔ بالآخر حق سبحانہ وتعالیٰ کی ذاتِ عالی کے بھروسہ پر کتبِ معتبرہ مثل تیسیر الطبع وعنایاتِ رحمانی شرح شاطبی وتوضیح العشر شرح طیبۃ النشر وغیرہ سے ملتقط کرکے اس کام کو شروع کیا۔ اور یہ چند اوراق لکھ کر موسوم بہ اسم "کتاب التحفۃ علیٰ روایۃ شعبۃ" کیا۔ اور چونکہ شعبہؒ وحفصؒ کا اختلاف اصول میں بہت ہی کم ہے زیادہ تر فروش میں ہے۔ اس لئے بلا اختصاصِ اصولی وفرشی قرآن کریم کے تمام کلماتِ مختلف فیہا (بحوالہ پارہ ورکوع اور آیت) درج کرکے شعبہؒ کا اختلاف حفصؒ سے بیان کیا گیا ہے نیز بعض کلماتِ کلیہ کو (بحوالہ سُوَر) مزید شروع میں ذکر کردیا ہے۔

فائدہ جس اختلاف کا انضباط بطور قاعدہ کلیہ ممکن ہو اس کو اصولی کہتے ہیں۔ اور جو بقاعدۂ کلیہ منضبط نہ ہوسکے اس کو فرشی کہتے ہیں۔

تنبیہ اگرچہ کتاب ہذا میں اختلاف سہل طریق پر مذکور ہیں۔ لیکن پھر بھی خود سے پڑھنے کی کوشش نہ کی جائے کہ بایں صورت اغلاط ہونے کا احتمال ہے۔ بلکہ اس کو کسی مشّاق ومستند قاری سے پڑھ کر مشق کی جائے کہ یہ کلام اللہ شریف کا معاملہ ہے جس میں نہایت ہی احتیاط کی ضرورت ہے۔

حضرت ربّ کریم جلّ ذکرہ وعمّ نوالہٗ اس کتاب کو شرفِ قبول سے نواز کر طلاّب کو بیش از بیش استفادہ کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے اور قرأت سبعہ وعشرہ کے حصول کا ذوق وشوق عنایت فرمائے۔ آمین۔

یا سامعَ الدُّعاءِ تقبّلْ دُعاءَنا
سألتُکَ الخیرَ یا ذا المَنِّ والکرمِ

لہ طبع ثانی کے وقت روایتِ ابوبکر شعبہؒ کی ان وجوہ کو بھی بطور ضمیمہ شامل کردیا گیا جو امام الفن العلامہ ابو محمد قاسم الشاطبیؒ کے قصیدہ "حرز الامانی ووجہ التہانی" میں تو مذکور نہیں لیکن محقق الفن العلامہ ابو الخیر محمد الجزریؒ کی نظم "طیبۃ النشر فی القرأت العشر" میں مرقوم ہیں۔ لہٰذا اب یہ کتاب روایۃ شعبہ کے ہر دو طریق (شاطبیؒ وجزریؒ) کو جامع ہے۔ مؤلف مکہ معظمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام قرآنِ کریم کو ہمارے آقا اور نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمایا اور اس کے بعض کلمات کو کئی کئی طرح پڑھنے کی تعلیم اور اجازت عطا فرمائی۔ چنانچہ حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں تھا کہ ایک شخص نے آکر سورۂ نحل اس کے خلاف پڑھی جس طرح میں پڑھتا تھا میں نے پوچھا کہ تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے اُس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے بھی سورۂ نحل پڑھی اور ہم دونوں کے خلاف تیسری طرح پڑھی میں نے اس سے بھی پوچھا تو اس نے بھی وہی جواب دیا۔ جس سے میرے دل میں شک پیدا ہوا اور میں ان دونوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا آپ نے ایک سے سن کر فرمایا اَحْسَنْتَ تو نے اچھی طرح پڑھی اور دوسرے سے سن کر فرمایا اَصَبْتَ تو درستی کو پہونچا پھر مجھ سے سن کر فرمایا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ یہ سورت اسی طرح نازل کی گئی ہے اور پھر میرے سینہ پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرمایا اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اُبَیّ۔ اے اُبی میں تمھیں اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ کا اختلافِ قرآت سکھانا

سیدنا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو جس طرح قرآنِ حکیم کے الفاظ اور معانی وغیرہ پڑھائے اسی طرح اس کی قرأت کے اختلافات بھی سکھائے اور صحابہ کرامؓ نے حضراتِ تابعین کو اور تابعینؒ نے تبع تابعین کو سکھائے یہاں تک کہ سلسلہ وار اساتذہ اور شیوخ کے ذریعہ ہم تک پہونچے۔ اللہ تعالیٰ قدردانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

واضح ہو کہ اختلافِ قرأت کے ساتھ قرآن شریف پڑھنا اسی وقت جائز ہے جب کہ کسی مشّاق اور مستند استاذ (قاری) سے باقاعدہ حاصل کیا ہو صرف کسی قاری سے سن لینا یا کتابوں میں دیکھ لینا کافی نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قرآن شریف ۳ کی قرأت میں سند کی ضرورت

قرآن شریف اور اس کی قرأت پڑھنے پڑھانے میں سب سے پہلے سند کی ضرورت ہے کہ تم نے کس سے پڑھا۔ اور تمھارے استاذ نے کس سے پڑھا اور انھوں نے کس سے پڑھا۔ اگر یہ سلسلہ سیدنا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک مل گیا تو یہ علم معتبر اور وراثتی ہوگا۔ لیکن اگر وراثت کی ایک کڑی بھی کٹ گئی اور سیدنا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک سلسلہ نہیں پہنچا تو وہ وراثتی علم نہ ہوگا کیونکہ قرآن وحدیث ایک علمی وروحانی وراثت ہیں اور وراثت چاہتی ہے نسبت کے اتصال کو کہ یہ میرے استاذ ہیں اور یہ میرے استاذ کے استاذ ہیں۔ یہاں تک کہ استاذُالکل سیدنا حضور اطہر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ثابت ہوں گے اور اس طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم وراثت در وراثت نقل ہوتا ہوا ہم تک پہنچ جائے گا لیکن اگر بیچ میں صحابہ کرام رضؓ کی کڑی یا حضرات تابعینؒ کی کڑی یا کسی اور استاذ کی کڑی کٹ گئی تو وراثت کا علم نہ ہوگا اس لئے علم قرأت میں سند کی ضرورت پیش آتی ہے اور جب تک اساتذہ کا سلسلہ مُتَّصِل یعنی ملا ہوا نہ ہوگا سند معتبر نہ ہوگی۔

عِلم قرآت ۴ کی تعریف

علم قرآت اس علم کو کہتے ہیں جس میں کلماتِ قرآنیہ کی قرآت کے اختلافات بیان کئے جائیں جس کا سیکھنا سکھانا واجب علی الکفایہ ہے۔ پس اگر کوئی بھی نہ سیکھے گا تو سب مسلمان گنہگار ہوں گے لہذا طلباء عزیز کو یہ ضروری اور مبارک علم بھی ضرور حاصل کرنا چاہیے کہ اس کی وجہ سے قرآنِ عظیم تبدیلی اور غلطی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی تمام قرأتیں بھی معلوم ہو جاتی ہیں ۵۔

---

۵ ہر علم کے شروع میں چار باتیں جاننا ضروری ہیں۔ (۱) اس علم کی تعریف (۲) موضوع (۳) غرض (۴) حکم چنانچہ واجب علی الکفایہ سے علم قرآت کا حکم[۴]۔ کلماتِ قرآنیہ سے موضوع[۲]۔ آخری خط کشیدہ جملہ سے غرض[۳] کی طرف اشارہ ہے۔ باقی علم قرآت کی تعریف[۱] تو واضح ہے ۱۲ مؤلف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآءت کی قسمیں ⑤

قرأت کی ۲ دو قسمیں ہیں۔ متواتر[1] اور شاذ[2]۔

① قرأۃ متواترہ اس قرأۃ کو کہتے ہیں جو تواتر کے ساتھ ثابت ہو یعنی اس کے نقل کرنے والے ہر زمانہ میں اتنی کثرت سے رہے ہوں کہ اُن سب کا جھوٹ اور غلط بیانی پر اتفاق کر لینا عقل کے نزدیک محال ہو۔

قرأۃ متواترہ قرآن ہے جس کا پڑھنا نماز اور غیر نماز میں بالکل صحیح اور جائز ہے (اور) قرأۃ متواترہ کی قرآنیت کا اعتقاد رکھنا اور اس کا ماننا فرض ہے اور اس کا انکار و استہزاء کفر ہے۔

② قرأۃ شاذّہ۔ اس قرأۃ کو کہتے ہیں جو تواتر سے ثابت نہ ہو یعنی اس کے نقل کرنے والے کثرت سے نہ رہے ہوں۔ قرأۃ شاذّہ قرآن نہیں کیونکہ قرآنیت کے لئے تواتر شرط ہے (اور) قرأۃ شاذّہ میں تواتر نہیں پایا جاتا ہے اس لئے وہ قرآنیت سے خارج ہے قرأۃ شاذّہ کا حکم یہ ہے کہ اس سے نماز تو ہوتی ہی نہیں اس کو قرآن سمجھ کر پڑھنا یا اس انداز سے پڑھنا کہ اگر کوئی شخص سنے تو یہ سمجھے کہ قرآن پڑھا جا رہا ہے ناجائز ہے (البتہ) قرأت شاذّہ کو سیکھنا، سکھانا، کتابوں میں لکھنا جائز ہے۔

کلماتِ شاذّہ کی مثالیں ان شاء اللہ تعالیٰ کتاب "قرآآت المبتدی" میں آئینگی اور چند مثالیں کتاب "تجوید المبتدی[3] کامل" میں گذر چکی ہیں۔

قرآآتِ متواترہ ⑥

قرآآتِ متواترہ دس[4] ہیں جن کو قرآآتِ عشرہ کہتے ہیں۔ قرآآت عشرہ میں سات قرأتیں بالاتفاق متواتر ہیں جن کو قرآآت سبعہ کہتے ہیں (اور) قرآآتِ سبعہ کے بعد کی تین قرأتیں بالاختلاف متواتر ہیں یعنی ان کے تواتر میں کچھ اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ وہ بھی متواتر ہی ہیں اور ان تینوں قرآتوں کو قرآآت ثلاثہ کہتے ہیں۔

قرآآتِ عشرہ کو اگر کتاب "اَلشَّاطِبِيَّة" اور کتاب "اَلدُّرَّة" کے طریق سے پڑھا جائے تو اس کو قرآآتِ عشرۂ صغیر کہتے ہیں (اور) اگر قرآآتِ عشرہ کو کتاب "اَلطَّيِّبَة" کے طریق سے پڑھا جائے تو اس کو قرآآتِ عشرۂ کبیر کہتے ہیں۔ قرآآتِ عشرہ کے علاوہ باقی تمام قرأتیں شاذّہ ہیں

---

[3] جو "فیوض مکیہ" کے نام سے مشہور ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑦ قرآتِ شاذّہ قرآتِ شاذّہ بہت ہیں جن میں چار مشہور ہیں۔ اور ان چاروں قرآتوں کو قرآتِ اربعۂ شاذّہ کہتے ہیں (واضح ہو کہ کوئی بھی قرأت پوری شاذ نہیں ہوتی ہے بلکہ ہر قرأت کی صرف وہی وجہیں شاذ ہوتی ہیں جو قرآت کے ضابطہ کے خلاف ہوں) (پس) قرآن شریف کی یہ کل قرآتیں چوڈہ ہوئیں جن کو قرآتِ اربعہ عشرہ کہتے ہیں اور یہ چودہ حضراتِ ائمہ سے منقول ہیں اور انھیں کے ناموں سے موسوم ہیں (اور) قرأت کے ہر امام کے دو دو راوی مشہور ہیں (پھر) راویوں کے بھی بہت بہت شاگرد ہیں جن کو قرّاء کی اصطلاح میں طریق کہتے ہیں۔ اب سب حضرات ائمہ اور اُن کے رُواۃ کے نام ترتیب وار لکھتا ہوں۔

⑧ اسماءِ ائمۂ قراراتِ سبعہ وعشرہ قراراتِ سبعہ وعشرہ وغیرہ کے حضراتِ ائمہ اور ان کے راویوں کے نام یہ ہیں۔

① سیدنا نافع مدنیؒ (۱۶۹ھ) جن کے راوی قالونؒ اور ورشؒ ہیں۔
② سیدنا ابن کثیر مکیؒ (۱۲۰ھ) 〃 〃 〃 بزیؒ اور قنبلؒ ہیں۔
③ سیدنا ابوعمرو بصریؒ (۱۵۴ھ) 〃 〃 〃 دُوریؒ اور سوسیؒ ہیں۔
④ سیدنا ابن عامر شامیؒ (۱۱۸ھ) 〃 〃 〃 ہشامؒ اور ابن ذکوانؒ ہیں۔
⑤ سیّدنا عاصم کوفیؒ (۱۲۷ھ) 〃 〃 〃 شعبہؒ اور حفصؒ ہیں۔
⑥ سیّدنا حمزہ کوفیؒ (۱۵۶ھ) 〃 〃 〃 خلفؒ اور خلّاد ہیں۔
⑦ سیدنا کسائیؒ (۱۸۹ھ) 〃 〃 〃 ابوالحارثؒ اور دوریؒ مذکور ہیں۔
❶ سیدنا ابوجعفر مدنیؒ (۱۳۰ھ) 〃 〃 〃 عیسیٰ بن وَرْدانؒ اور سلیمان بن جمّازؒ ہیں
❷ سیدنا یعقوب حضرمیؒ (۲۰۵ھ) 〃 〃 〃 رُویسؒ اور رَوحؒ ہیں۔
❸ سیدنا خلفؒ مذکور (۲۲۹ھ) 〃 〃 〃 اسحاق ورّاقؒ اور ادریس حدّادؒ ہیں

⑨ اسماءِ ائمۂ قراراتِ اربعہ شاذّہ قرآتِ اربعہ شاذّہ کے حضرات ائمہ اور ان کے راویوں کے نام یہ ہیں۔

① سیدنا ابن محیصن مکیؒ (۱۲۳ھ) جن کے راوی بزیؒ مذکور اور ابن شنبوذؒ ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② سیدنا یزیدی یحییٰؒ (۲۰۲ھ) جن کے راوی سلیمانؒ بن حکم اور احمد بن فرحؒ ہیں
③ سیدنا حسن بصریؒ (۱۱۰ھ) 〃 〃 〃 شجاعؒ اور دوریؒ مذکور ہیں۔
④ سیدنا اعمش سلیمانؒ (۱۴۸ھ) 〃 〃 〃 ابن سعید مطوعیؒ اور ابو فرج شنبوذیؒ ہیں

ترجمہ ⑩ حضرت امام عاصم کوفیؒ

حضرت امام ابوبکر عاصم ابن ابی النجود عبداللہ (وابن بہدلہ) الاسدی الکوفی کا زمانۂ ولادت سنہ ۳۳ ہجری ہے۔ ابوبکر آپ کی کنیت ہے اور عاصم اسم گرامی ہے۔ آپ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام بہدلہ ہے۔ آپ قبیلہ اسد کے فرزند ہیں اس لئے اسدی کہلاتے ہیں۔ آپ بنی خزیمہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ امام عاصم جلیل القدر تابعی ہیں۔ حضرت حارث بن حسّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ بڑے بڑے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل ہے۔ آپ نے شیخ القراء ابو عبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب بن ربیع السلمیؒ نابینا اور شیخ القراء ابو مریم زِرّابن حُبیشؒ اسدی اور شیخ القراء ابو عمر سعد بن الیاس شیبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم سے قرآن شریف پڑھا۔ یہ تینوں حضرات کوفی ہیں اور عظیم المرتبت تابعی ہیں۔ ان تینوں بزرگوں نے حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابی ابن کعب اور حضرت زید بن ثابت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے، اور ان سب حضرات نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ نیز آپؒ نے سیدنا حضرت علی، حضرت ابی ابن کعب حضرت ابن مسعود اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی قرآن پاک پڑھا۔ اس طرح امام عاصمؒ اور رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مابین صرف ایک واسطہ ہے۔

امام عاصمؒ بڑے صاحب فضل اور فصاحت و بلاغت، ضبط و اتقان اور تجوید کے جامع تھے۔ طریقۂ ادا اور لب و لہجہ عجیب و غریب اور نہایت دل کش تھا۔ اور خوش الحانی میں تو بے نظیر تھے چنانچہ ابوبکر بن عیاشؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحٰق السبیعی سے لاتعداد مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے عاصم سے بہتر قاری نہیں دیکھا

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عاصم، صاحب قرأت ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ان کو زیادہ پسند کرتا ہوں۔ اور علامہ عجلیؒ فرماتے ہیں کہ امام عاصمؒ صاحبِ سنّت وقرأت اور ثقہ و رئیس القراء تھے۔

آپ قرأت کے علاوہ حدیث، فقہ، لغت اور نحو کے بھی امام تھے۔ ساتھ ساتھ بڑے متقی، عابد و زاہد اور کثیر الصّلوٰۃ بھی تھے، جمعہ کے دن عصر تک مسجد جامع ہی میں تشریف فرما رہتے۔ شیخ القرّاء ابو عبدالرحمٰن السلمی مذکور الصّدر کے بعد کوفہ میں آپکے ذریعہ قرأت کو انتہائی عروج ہوا۔ دور دراز سے لوگ بڑی تعداد میں تحصیل علمِ تجوید وقرأت کے لئے آپ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوتے تھے۔ تقریبًا پچاس سال کوفہ میں مسند قرأت پر فائز و متمکن رہے۔ اور خلافت مروان کے اواخر میں سن ایک سو ستائیس ہجری میں بمقام کوفہ یا سماوہ (جو درمیان شام و عراق کے نواحی فرات میں ایک موضع ہے) رحلت فرمائی۔ ابن عیاش فرماتے ہیں کہ میں بوقتِ وفات حضرت امام عاصمؒ کی خدمت میں حاضر ہوا تو موصوف (سورۃ الانعام کے آٹھویں رکوع کی) آیۃ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ الخ (ترجمہ: پھر پہنچائے جائیں گے اللہ تعالیٰ کی طرف جوان کا سچا مالک ہے) بار بار اس انداز میں پڑھ رہے تھے جیسا کہ محراب میں قرآن کریم سنا رہے ہوں۔

حضرت امام عاصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مادّہ تاریخ وفات "وصال"[1] ہے۔ آپ کے تلامذہ و رواۃ بکثرت ہیں اور بڑے بڑے اکابر ہیں۔ جیسے حضرت امام اعظم ابوحنیفۃ النعمان بن ثابت الکوفی، حضرت مفضّل اور حضرتِ حمّاد رحمہم اللہ تعالیٰ وغیرہم۔ لیکن ان سب میں دو شاگرد یعنی ابوبکر شعبہؒ اور ابو عمرو حفصؒ فن قرأت میں زیادہ مشہور ہیں۔ اور قرأت عاصمؒ انھیں دونوں حضرات کی روایت فرمودہ شائع و ذائع ہے۔

امام العلامہ ابو محمد قاسم بن فیّرہؒ بن خلف بن احمد رعینی شاطبی اندلسیؒ اپنے قصیدہ شاطبیہ کے خطبہ میں امام عاصمؒ اور آپ کے رُواۃ کے بارے میں ارقام فرماتے ہیں ؎

فَاَمَّا اَبُوْبَكْرٍ وَّعَاصِمٌ اسْمُهٗ — فَشُعْبَةُ رَاوِيْهِ الْمُبَرِّزُ اَفْضَلَا
وَذَاكَ ابْنُ عَيَّاشٍ اَبُوْبَكْرِنِ الرِّضَا — وَحَفْصٌ وَبِالْاِتْقَانِ كَانَ مُفَضَّلَا

[1] یعنی بقاعدہ حساب ابجد واو کے عدد چھ صاد کے نوّے الف کا ایک اور لام کے تیس عدد پس حاصل جمع ۱۲۷ھ ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ ⑪ حضرت ابوبکر شعبہؒ

حضرت ابوبکر شعبہ بن عیّاش بن سالم اسدی کوفی کی ولادت ۹۵ھ میں بمقام کوفہ ہوئی

آپ چونکہ اپنے وقت کے امام اور بڑے عالم و فاضل تھے۔ اس لئے آپ کا ذکر ابوعمرو حفصؒ سے پہلے کیا جاتا ہے۔ آپ کے اسمِ مبارک کے بارے میں تیرہ اقوال ہیں لیکن راجح شعبہ ہے۔ محمد ابن سعید نے آپ کا شمار اہلِ کوفہ کے ساتویں طبقہ میں کیا ہے۔

آپ نے اپنے استاذ امام عاصم سے تیس سال کی عمر میں تین مرتبہ قرآن شریف پڑھا۔ پہلی مرتبہ پانچ پانچ آیتیں پڑھ کر ختم کیا۔ آپ کے تعلیمی ذوق وشوق کا یہ عالم تھا کہ سخت گرمی اور بارش میں بھی سبق کا ناغہ نہیں فرماتے تھے۔ بسا اوقات کمر تک یا اس سے بھی زیادہ پانی میں گذر کر جانا ہوتا تھا۔ آپ عالم و فاضل اور حفّاظ حدیث میں سے ہیں۔ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ شعبہ ثقہ، صالح، صدوق، صاحبِ قرآن وسنّت تھے۔ حضرت شعبہؒ خود فرماتے ہیں کہ "میں نے کبھی کوئی منکر کام نہیں کیا۔ اور تیس سال سے روزانہ ایک قرآن شریف ختم کرتا ہوں" حضرت عبداللہ بن المبارکؒ فرماتے ہیں کہ "میں نے ابوبکر سے زیادہ عامل بالسنۃ نہیں دیکھا۔ احمسیؒ فرماتے ہیں کہ شعبہؒ سے بہتر نماز پڑھنے والا میں نے نہیں دیکھا۔ محقق جزری فرماتے ہیں کہ آپ امام کبیر، عالم با عمل، حجت اور کبارِ ائمہ سنت میں سے تھے۔" ستر سال عباداتِ الٰہیہ میں مصروف رہے۔ ان میں چالیس سال آپ کے واسطے بستر نہیں بچھایا گیا۔ اور اس عرصہ میں آپ نے شب کے وقت زمین سے پیٹھ نہیں لگائی۔ تلاوتِ کلام اللہ سے خاص شغف تھا۔ چنانچہ جب آپ کی وفات کے وقت آپ کی ہمشیرہ رونے لگیں تو آپ نے فرمایا کیوں روتی ہو؟ ذرا مکان کے اس گوشہ کی طرف دیکھو میں نے اس میں اٹھارہ ہزار قرآن مجید ختم کئے ہیں۔ اور اپنے صاحبزادہ سے فرمایا بیٹے! اس گوشہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہرگز نہ کرنا۔

آپ نے چوبیس ہزار مرتبہ ختمِ قرآنِ حکیم فرمایا۔ امام کسائی وغیرہ آپ کے تلامذہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں سے ہیں۔ حضرتِ شعبہ علیہ الرحمۃ کی وفات جمادی الاولیٰ ۱۹۳ھ میں بعمر ۹۸ سال کوفہ میں واقع ہوئی۔ آپ کی سن وفات "امام عالی" سے نکلتی ہے۔

ترجمہ ⑫ حضرت ابو عمرو حفص رح

حضرت ابو عمرو حفص بن سلیمان بن مغیرہ اسدی کوفی کی ولادت ۹۰ھ میں بمقام کوفہ ہوئی آپ امام عاصم رح کے ربیب تھے۔ آپ نے اپنے شیخ امام عاصم سے متعدد مرتبہ قرآن پڑھا۔ نیز دیگر متعدد شیوخ سے اکتسابِ فیض کیا۔ علامہ حافظ ذہبی فرماتے ہیں کہ حفص رح قرأت میں ثقہ، ضابط اور ثبت تھے۔ البتہ علم حدیث میں یہ حال نہ تھا۔ امام ابن معین رح فرماتے کہ حفص رح و شعبہ رح قرأتِ عاصم میں اعلم الناس تھے۔ اور حفص رح شعبہ رح سے اقرأ تھے"۔ آپ بوجہ قوت حافظہ کے بڑے صاحبِ فضیلت تھے۔ جو کچھ اپنے استاذ سے پڑھتے تھے اس کو بہت یاد رکھتے تھے چنانچہ ابوبکر خطیب فرماتے ہیں کہ متقدمین قرأت کے بارے میں حفص رح کو ابوبکر سے زیادہ قوی الحافظہ سمجھتے تھے اور جو قرأت آپ نے حضرت امام عاصم رح سے پڑھی تھی اس کے بارے میں آپ کو ضابط و حافظ کہتے تھے۔ آپ امام اعظم ابوحنیفہ رح کے ہم درس اور تجارت پارچہ میں شریک تھے۔ اور گو اس وقت قرأتِ سبعہ بلکہ عشرہ متواترہ صحیحہ امت کے پاس موجود ہیں۔ اور ان میں اہل مکہ و مدینہ کی قرأت خاص قریشی ہونے کی وجہ سے زیادہ امتیاز رکھتی ہے لیکن اس کے باوجود یہ خداداد مقبولیت ہے کہ صدیوں سے عالم اسلامی کے جملہ مکاتب و مدارس میں روایتِ حفص رح پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے۔ اور تمام دنیا میں آپ کی روایت مروج ہے حتیٰ کہ بوجہ سہل الروایت ہونے کے اسی کے موافق قرآن حکیم میں اعراب و نقطاط لگائے گئے۔ بلاشبہ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط

حضرت حفص علیہ الرحمۃ کی وفات ۱۸۰ھ میں بعمر ۹۰ سال کوفہ میں واقع ہوئی۔ آپ کی سن وفات "امام زماں" سے نکلتی ہے۔

حضرتِ ⑬ شعبہ رح و حفص رح کا اختلافِ قرأت

حضرت حفص رح نے اپنے استاذ و شیخ حضرت امام عاصم رح

ے کذا فی فوائد مکیۃ مؤلفہ شیخ شیخی المحقق المدقق الحضرۃ القاری عبدالرحمٰن المکی رح ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوفیؒ سے عرض کیا کہ ابوبکر شعبہؒ قرآن شریف بعض جگہ اس کے خلاف پڑھتے ہیں جو میں نے آپ سے پڑھا ہے حضرت امام عاصمؒ نے جواب میں فرمایا کہ میں نے جو قرآت تم کو پڑھائی ہے یہ وہ ہے جو میں نے حضرت ابوعبدالرحمٰن سُلَمیؒ سے اور انھوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پڑھی۔ اور جو قرآت میں نے ابوبکر شعبہؒ کو پڑھائی ہے یہ وہ ہے جو میں نے حضرت زِرّ بن حُبیشؒ سے اور انھوں نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پڑھی حضرت حفصؒ اور حضرت شعبہؒ کے درمیان چھ سو اڑتیس (۶۳۸) اختلافاتِ قرآت ہیں۔ جو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کتاب میں سب کے سب ترتیب وار بیان کئے جائیں گے۔

(۱۴) قرآت کے اختلافات کی قسمیں

قرآت کے اختلافات کی دو (۲) قسمیں ہیں کُلّی (۱) اور جُزئی (۲)۔

(۱) کُلّی اختلافات ان کو کہتے ہیں جن کا قواعدِ کلّیہ سے انضباط ہو سکتا ہو۔

(۲) جزئی اختلافات اُن کو کہتے ہیں جن کا قواعد کلّیہ سے انضباط نہ ہو سکتا ہو۔ کلی اختلاف کو اُصُولی اختلاف اور جزئی اختلاف کو فرشی اختلاف بھی کہتے ہیں۔[1]

حضرت شعبہؒ اور حضرت حفصؒ کے درمیان اصولی اختلاف بہت ہی کم ہے۔ زیادہ تر فرشی اختلاف ہے۔

(۱۵) روایت شعبہؒ کا سلسلۂ سند

قرآن شریف کی سند کا سیدنا رسول اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچانا اسی اُمت کی خصوصیت ہے جو کسی اور اُمت کو حاصل نہیں ہوئی اس لئے حضرت علامہ عثمان بن سعید دانی کی (جن کی سند سے ساری دنیا میں قرآتیں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں) روایتِ شعبہ کی سند بیان کرتا ہوں جو انھوں نے اپنی مایۂ ناز کتاب "اَلتَّیْسِیْرُ" میں ذکر فرمائی ہے۔

---

[1] کذا فی تنشیط الطبع فی اجراء السبع ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واضح ہو کہ کتاب تیسیر میں حضرت علامہ دانیؒ نے قرآت سبعہ بیان فرمائی ہیں جن کی چودہ روایتیں بنتی ہیں اور ہر ہر روایت کی دو دو سندیں بیان کی ہیں ایک روایتی سند اور دوسری تلاوتی سند۔ یہاں روایت شعبہؒ کی صرف تلاوتی سند بیان کی جائیگی (باقی روایتِ حفصؒ کی سند کتاب تجوید المبتدی معروف باسم فیوضِ مکیہ میں گذر چکی ہے)

① علامہ ابوعمرو عثمان دانیؒ (متوفی ۴۴۴ھ)
② شیخ ابوالفتح فارس بن احمد حمصیؒ (متوفی ۴۰۱ھ)
③ شیخ ابوالحسن عبدالباقی بن حسن مُقریؒ (متوفی ۳۸۰ھ)
④ شیخ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن احمد بغدادیؒ (متوفی ۳۲۳ھ)
⑤ شیخ ابوبکر یوسف بن یعقوب بن حسین واسطیؒ (متوفی ۳۱۳ھ)
⑥ شیخ ابوبکر شعیب بن ایوب صُرَیفِینیؒ (متوفی ۲۶۱ھ)
⑦ حضرت ابوزکریا یحییٰ بن آدم بن سلیمان امویؒ (متوفی ۲۰۳ھ)
⑧ حضرت ابوبکر شعبہ بن عیاش اسدیؒ (متوفی ۱۹۳ھ)
⑨ حضرت ابوبکر عاصم بن ابوالنجود کوفیؒ (متوفی ۱۲۷ھ)

⑯ قرآت وروایت اور طریق کی تعریف

جو اختلاف قرآت کے امام کی طرف منسوب ہو اس کو قرأۃ کہتے ہیں۔ اور جو اختلاف راوی کی طرف منسوب ہو اس کو روایت کہتے ہیں اور جو اختلاف طریق یعنی راوی کے خاص شاگرد کی طرف منسوب ہو اس کو طریقہ کہتے ہیں۔ مثلاً پیشِ نظر کتاب "کتابُ التحفہ علیٰ روایۃ شعبہ (معروف بہ "تنشیط المبتدی") کے مطابق روایتِ شعبہ میں قرآن شریف پڑھا جائے تو اس وقت حضرت امام عاصمؒ کی قرأۃ اور اُن کے شاگرد اور راوی حضرت شعبہؒ کی روایت اور ان کے شاگرد حضرت ابوزکریا یحییٰ بن آدمؒ کا طریق کہیں گے۔

⑰ باعتبارِ حکم اختلاف کی قسمیں

اختلاف کی بلحاظ حکم دو قسمیں ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واجب[1] اور جائز[2]۔

(١) قرأت و روایت اور طریق کے اختلاف کو خلافِ واجب کہتے ہیں۔ اس قسم کے تمام اختلافات کا پڑھنا ضروری ہے۔ حضرت حفصؒ اور حضرت شعبہؒ کے تمام اختلافات جو اس کتاب میں بیان کئے جائیں گے خلافِ واجب ہی کی قسم سے ہوں گے

(٢) قرأت کے سب اماموں، راویوں اور طُرق کے اتفاقی اختلاف کو خلافِ جائز کہتے ہیں۔ (یعنی وہ اختلاف جو تمام اماموں، راویوں اور طُرق سے بہ اتفاق ثابت ہو اس کو خلافِ جائز کہتے ہیں) جیسے مد عارض کی وجہیں طول[1]، توسط[2]، قصر[3] وغیرہ۔ اس قسم کی تمام وجہوں کا ہر جگہ جمع کرنا ضروری نہیں بلکہ صرف ایک وجہ کا پڑھ لینا کافی ہے۔ البتہ طالب علم کو سکھانے کے لئے چند مواقع میں تمام وجوہ کو جمع کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(١٨) افراد و جمعِ قرآت کا بیان

طُرق اور روایات پڑھنے کی دو[2] صورتیں ہیں بطورِ[1] افراد اور بطورِ[2] جمع۔

روایات کے الگ الگ پڑھنے کو افراد اور کئی روایتوں اور قراءتوں کو یا ایک قرأت کے اکٹھا پڑھنے کو جمع کہتے ہیں۔ پہلے زمانہ کے حضرات چونکہ بلند ہمت تھے اس لئے وہ طرق اور روایات کو الگ الگ پڑھتے تھے تاکہ علم میں پوری مہارت حاصل ہو جائے اور پانچویں صدی کے شروع تک یہی حال رہا اس کے بعد روایات اور قراءات کو جمع کر کے پڑھنا ظہور میں آیا مگر اس وقت بھی احتیاط والے ائمہ کرام جمع کو سلف صالحین کے طریق کے خلاف ہونے کی بنا پر مکروہ جانتے تھے اور جو ائمہ جمع پڑھاتے تھے وہ بھی مبتدی کو ہرگز نہیں پڑھاتے تھے بلکہ جب روایات کو علیحدہ علیحدہ پڑھ کر خوب ماہر ہو جاتا تھا تب جمع کی اجازت دیتے تھے اور چھٹی صدی تک یہی حال رہا کہ مبتدی کو اولاً کسی ایک قرارت کے جمع کرنے کی بھی اجازت نہیں دی جاتی تھی ہاں جو اساتذہ طلبہ کے حق میں نرمی اور سستی برتتے تھے وہ مبتدی کو بھی ایک ایک قرارت کے جمع کرنے کی اجازت دے دیتے تھے لیکن قالون[1]۔ ورش[2] خلف[3]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خلّاد رحمہم اللہ کی روایتوں کو وہ بھی الگ الگ پڑھاتے تھے کیونکہ ان میں اصول کی کثرت اور کلمات کی بہتات ہے۔

پس احتیاط کی بات تو یہی ہے کہ ہر روایت کو علیحدہ علیحدہ پڑھا جائے لیکن اگر جمعًا پڑھنا چاہیں تو اس میں اس کا ضرور لحاظ رکھیں کہ اولاً قرآت کو افرادًا پڑھیں پھر جمعًا پڑھیں۔ جمع کا بیان ان شاء اللہ تعالیٰ کتاب ''قرآت المبتدی'' میں آئے گا۔

(١٩) ہدایت برائے فارغینِ روایت شعبہؒ

اللہ تعالیٰ فارغینِ روایتِ حفصؒ کو توفیق عطا فرمائیں کہ وہ روایت شعبہ بھی ضرور پڑھیں۔ روایتِ شعبہؒ کے طلبائے فارغین کو بھی چاہئے کہ وہ روایتِ حفصؒ اور روایت شعبہ کو الگ الگ پڑھیں۔ اور قرآت منفردہ کی صورت میں ان کو اختیار ہے کہ وہ دونوں روایتوں میں سے جس روایتِ منفردہ کو چاہیں پہلے پڑھیں اور جس کو چاہیں بعد میں پڑھیں۔ البتہ اگر مجلس میں قرأۃ دونوں روایتوں میں سنانے کا ارادہ ہو مثلاً دونوں روایتوں میں ایک ایک رکوع تلاوت کرنا ہے تو پہلے روایتِ حفصؒ میں تلاوت کی جائے پھر روایتِ شعبہؒ میں کہ یہ اچھا معلوم دیتا ہے ورنہ اختیار ہے کہ جس کو چاہے مقدم کیا جائے اور جس کو چاہے مؤخر کیا جائے لیکن قرأت میں خلط ملط کرنا جائز نہیں۔

فائدہ ہر قرأۃِ متواترہ قرآن ہے جس کا نماز میں بھی پڑھنا بالکل صحیح اور جائز ہے لہٰذا دو رکعتوں میں مختلف قراءتوں کا پڑھنا بھی جائز ہے چنانچہ سورۃ فاتحہ کے لفظ مٰلِكِ کی دونوں قراءتوں (مٰلِكِ اور مَلِكِ) کے متعلق حضرت مُلّا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ میں دو رکعتوں میں دونوں کو جمع کر لیتا ہوں اور پہلی رکعت میں مَلِكِ پڑھتا ہوں۔ حضرت علامہ جزریؒ اور حضرت علامہ ابو شامہؒ بھی دو رکعتوں میں دونوں قراءتوں کو جمع کرتے تھے۔

(٢٠) خلطِ قرآت وغیرہ کا حکم

خلط قرآت یعنی ایک قرآت یا ایک روایت پڑھتے پڑھتے دوسری قرآت پڑھ دینا تو اس بارے میں ائمۂ کرام کے مختلف اقوال ہیں۔ بعض حضرات خلطِ قرآت کو مطلقًا یعنی ہر حال میں ناجائز کہتے ہیں بعض حضرات خلط کو مطلقًا جائز کہتے ہیں اور بعض حضرات کے یہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفصیل ہے چنانچہ حضرت علامہ جزریؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک قرآت دوسری قرآت پر موقوف ہو تو خلط حرام ہے[۱]۔ اور اگر ایک قرآت دوسری قرآت پر موقوف نہ ہو تو روایت کے موقع پر خلط کرنا منع ہے کیونکہ اس سے کذب فی الروایۃ یعنی روایت میں جھوٹ اور ایک معتبر امام یا راوی کی طرف اس وجہ کی نسبت کرنا لازم آتا ہے جو اس نے نہیں پڑھی۔ اور اگر تلاوت میں ایک قرآت کے ساتھ دوسری پڑھ دی جائے تو بلاشبہ جائز اور صحیح ہے کیونکہ ہر وجہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور قرآن ہے اور سیدنا رسولِ اطہر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی تعلیم فرمائی ہے

(۲۱) تلاوت میں خلط قرآت کے جواز کی توضیح

تلاوت میں تخلیطِ قرآت کے جائز اور صحیح ہونے کی توضیح یہ ہے کہ ایک قرارت یا روایت کا التزام کر کے یعنی اپنے اوپر یہ پابندی لگا کر کہ میں اس قدر حصۂ قرآن صرف فلاں قاری یا راوی مثلاً قالون یا امام خلف کی روایت و قرارت ہی میں تلاوت کروں گا دوسری قرارت و روایت کے اختلافات کا اس قرارت و روایت کے ساتھ خلط والتباس کر دینا یہ ناجائز ہے۔ لیکن اگر آغازِ تلاوت ہی سے کسی ایک قرارت و روایت کا التزام اور اس کی پابندی اپنے اوپر لازم نہ کی بلکہ شروع ہی سے قاری کا خیال یہ ہے کہ فلاں سورت در کوع فلاں قرآت و روایت میں اور فلاں سورت و رکوع فلاں قرارت و روایت میں تلاوت کروں گا

---

[۱] مثلاً فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ (بقرہ) کو اٰدَمُ اور كَلِمٰتٌ دونوں کے رفع یا دونوں کے نصب سے پڑھے یعنی ایک قرارت سے اٰدَمُ کا اور دوسری قرارت سے كَلِمٰتٌ کا رفع یا نصب لے یا کوئی شخص وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّاۤءُ کو تشدید و رفع یا تخفیف و نصب سے تلاوت کرے یا وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ کو بصیغۂ مجہول و منصوب یا بصیغۂ معروف و مرفوع پڑھے، چونکہ یہ سب باتیں عربیت اور اس لغت کے خلاف ہیں جس پر قرآن نازل ہوا ہے لہٰذا ایسی تخلیط بہرصورت حرام ہے۔ (کشف النظر)

فائدہ: كَلِمٰتٍ جمع مؤنث سالم ہے جس میں نصب کا اعراب زیر ہوتا ہے اس لئے كَلِمٰتٍ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس صورت میں مختلف قرآت و روایات کو جمع و مخلوط کر کے تلاوت کرنا بلا غبار اور یقیناً جائز و صحیح ہے، بلکہ یہ صورت خلط قرآت و روایات کی ہے ہی نہیں کیونکہ اس میں ہر قرآت و روایت کے حصۂ تلاوت کا اوّل ہی سے تعیُّن و امتیاز ہے جبکہ خلط میں کیف ما اتفق جس قراءت و روایت کا جو اختلاف بھی ذہن میں آتا جاتا ہے اسی کے مطابق قاری تلاوت کرتا جاتا ہے[1]

(۲۲) قرآت کی تحصیل کے لئے ایک اہم شرط

قرآت کے شیوخ اور حضراتِ ائمہ نے قرآت حاصل کرنے کے لئے صرف استاذ سے سننے کو کافی نہیں سمجھا جیسا کہ حدیث شریف میں کیا جاتا ہے بلکہ یہ شرط لگائی ہے کہ شاگرد سننے کے علاوہ استاذ کے روبرو اپنی زبان سے ادا بھی کرچکا ہو کیونکہ حدیث شریف میں معنیٰ کا حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے اور قرآن شریف میں معنیٰ کے علاوہ الفاظ کا کیفیتِ خاص سے ادا کرنا بھی مقصود ہوتا ہے اس لئے صرف سماعت پر تلاوتِ قرآن کی اجازت نہیں دیتے اور یہ ہی صحیح اور حق ہے[2]

ظاہر ہے کہ جب حصولِ قرآت کے لئے صرف استاذ سے سننا بھی کافی نہیں بلکہ اس کے سامنے زبان سے ادا کرنا بھی ضروری ہے تو صرف کسی کتاب میں اختلافات دیکھ لینے سے قرآت کا پڑھنا کس طرح جائز ہو سکتا ہے لہٰذا گذارش ہے کہ جن حضرات نے باقاعدہ قرآت کسی معتبر استاذ سے نہ پڑھی ہوں وہ یہ کتاب اور روایتِ شعبہ بھی کسی استاذِ کامل سے پڑھیں ورنہ اغلاط ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۲۳) قرآت کے صحیح ہونے کا ضابطہ

قرآت کے معتبر علماء کرام و ائمہ عظام نے قرآت کے صحیح ہونے کا یہ اصول اور ضابطہ مقرر کیا ہے کہ جس قرأۃ کے تین رکن ہوں وہ قرأۃ صحیح ہے جس کا انکار کرنا جائز نہیں بلکہ مسلمانوں پر اس قرأۃ کا صحیح سمجھنا اور قبول کرنا فرض ہے۔

---

[1] مقدمہ کشف النظر ص ۲۵۴ ۱۲ منہ [2] ص ۵۲ کذا فی مقدمہ شرح سبعہ قرآت ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① قرآن شریف کے رسم الخط یعنی لکھت کے موافق ہو۔
② نحوی وجوہ میں سے کسی ایک وجہ کے مطابق ہو۔
③ صحیح اور متصل سند سے ثابت ہو یعنی اس کی سند نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو۔

چناں چہ قرآت کے جلیل القدر امام حضرت علامہ ابو محمد مکیؒ اپنی کتاب "اَلْکَشْفُ" کے تکملہ میں فرماتے ہیں کہ قرآن میں جو کچھ روایت کیا جاتا ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔ اوّل وہ جس میں تینوں رکن موجود ہوں اس کو یقینی طور پر صحیح اور برحق ماننا پڑے گا اور یہ مقبول بھی ہے اور اس کا پڑھنا بھی صحیح ہے۔ کیوں کہ یہ رسم کے بھی موافق ہے اور اجماع سے لی گئی ہے اور اس کا منکر کافر ہے[1]۔

۲۴ چند اصطلاحاتِ قرآت

علم تجوید اور قرآت کی بہت سی اصطلاحات کتاب "فیوضِ مکیہ" میں لکھی جا چکی ہیں۔ یہاں صرف چند خاص اصطلاحات لکھی جائیں گی کہ روایتِ شعبہ میں وہ آتی ہیں۔

① **اِدغام**:۔ ایک حرف ساکن کو دوسرے حرف متحرک میں ملا کر مشدّد پڑھنا جیسے ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

② **اِختِلاس**:۔ دو تہائی حرکت ادا کرنا۔ یہ روم کا عکس ہے اور محنت طلب ادا ہے لہٰذا اس کی ادائیگی پر خصوصی توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔

③ **اِمالہ بِالْحَرْف**:۔ یعنی الف کو یاء کی طرف مائل کرنا جیسے وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی (سورہ انفال) امالہ بالحرف ہمیشہ الف میں ہوتا ہے۔

④ **اِمالہ بِالْحَرَکَۃ**:۔ یعنی زبر کو زیر کی طرف مائل کرنا جیسے فَلَمَّا رَاٰ الْقَمَرَ (سورۂ انعام) امالہ بالحرکۃ ہمیشہ زبر میں ہوتا ہے۔

⑤ **اِشْمَام بِالْوَصل**:۔ وصل کی حالت میں حرفِ مضموم کو ساکن کرتے

---

[1] عنایاتِ رحمانی از مشفقی حضرت قاری فتح محمد صاحب پانی پتی ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے اس کے ضمہ (پیش) کی طرف ہونٹوں سے اشارہ کرنا جیسے مِن لَّدُنۡهُ (سورۂ کہف)۔ جو بروایتِ شعبہ دال میں اشمام کرتے ہوئے مِن لَّدُنۡهِ پڑھا جاتا ہے۔

کتاب (۲۵) تنشیط المبتدی

پیشِ نظر کتاب پہلی بار ۱۴۰۱ھ کے شروع میں لیتھو پر طبع ہوئی تھی جس کا ایڈیشن بہت جلد ختم ہوگیا تھا اس کے بعد ۱۴۰۳ھ میں عزیز محترم جناب قاری عبدالرب صاحب مکّی نے اس کو پاکستان میں آفسیٹ پر طبع کروایا۔

اب مخلصی جناب قاری سہیل شاہ خاں مقیم مکہ معظمہ زَادَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی شَرَفًا وَّعَظَمَةً کی فرمائش و تعاون پر اس کو طبع کرانے کا ارادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ پورا فرمائے۔ آمین

میں تہ قلب سے اُن تمام احباب و مخلصین کا تشکر گذار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تسوید و تبییض میں یا کتابت و طباعت سے متعلق کسی بھی طرح میری اعانت کی جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں

(۱) مشفقم حضرت الحاج سعید احمد صاحب خورجوی ثم المکّی
(۲) محترم جناب الحاج محمد قاسم صاحب انصاری خورجوی
(۳) مخلصم جناب الحاج شبّیر احمد صاحب قریشی خورجوی
(۴) عزیزم حافظ قاری غیاث الدین احمد بلند شہری

اللہ رب العزّت ان سب کو صحت و عافیت نصیب فرمائے اور حیاتِ طیبہ سے نوازے

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

اَلعَبدُ محمد اسمٰعیل صَادق خُورجَوِی

مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

www.KitaboSunnat.com

مورخہ ۳ / ۱ / ۱۴۰۵ھ جمعہ

ؔ یہ مضمون طبع سوم کے وقت لکھا گیا ۱۲ مؤلف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثیر الوقوع کلمات کلیہ جن میں اختلاف شعبہؒ و حفصؒ ہے

① اِتَّخَذْتُ، اِتَّخَذْتُم، اَخَذْتُ، اَخَذْتُم وغیرہ[1] شعبہؒ ذال کا ادغام کرتے ہیں

② هُزُوًا[2] واؤ کی جگہ ہمزہ پڑھتے ہیں۔

③ رَءُوْفٌ[3] وغیرہ۔ واو کو حذف کرتے ہیں۔

④ اَلْبُيُوْتَ[4] وغیرہ۔ با کو کسرہ پڑھتے ہیں۔

⑤ رِضْوَانٌ[5] وغیرہ۔ را پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

تنبیہ:۔ رِضْوَانَهٗ (سورۂ مائدہ آیۃ ۱۶) کو بالاتفاق کسرۂ را سے پڑھتے ہیں۔

⑥ اَلْمَيِّتِ[6] وغیرہ۔ یا کو ساکن مخفّف پڑھتے ہیں۔

فائدہ:۔ کلام اللہ میں لفظ مَیِّت اگر ایسے شخص پر استعمال کیا گیا ہو جس پر صفت موت متحقق نہ ہوئی ہو تو بالاتفاق یار کو مشدّد مکسور پڑھتے ہیں جیسے وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ

⑦ زَكَرِيَّا[7] الف کے بعد ہمزہ زیادہ کرکے بمدّ متصل پڑھتے ہیں۔

---

[1] سورہ بقرہ میں تین جگہ، سورہ رعد۔ حج میں دو دو جگہ، اور آل عمران، انفال، ہود، کہف، مومنون، فرقان شعراء، عنکبوت، فاطر، مومن، جاثیہ میں ایک ایک جگہ۔

[2] بقرہ، مائدہ، کہف، جاثیہ میں دو دو جگہ۔ انبیاء، فرقان میں ایک ایک جگہ۔

[3] بقرہ، توبہ، نحل میں دو دو جگہ۔ آل عمران، حج، نور، حدید، حشر میں ایک ایک جگہ۔

[4] بقرہ آل عمران، یونس، زخرف میں دو دو جگہ۔ نساء، اعراف، حجر، شعراء، نمل، عنکبوت، حشر، طلاق میں ایک ایک جگہ۔ نحل میں تین جگہ۔ احزاب میں چار جگہ۔ اور نور میں چودہ جگہ۔

[5] آل عمران، توبہ میں تین تین جگہ۔ حدید میں دو جگہ۔ اور مائدہ، سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فتح، حشر میں ایک ایک جگہ

[6] آل عمران، انعام، یونس، روم میں دو دو جگہ۔ اعراف، فاطر میں ایک ایک جگہ۔

[7] آل عمران میں تین جگہ۔ انعام، انبیاء میں ایک ایک جگہ اور مریم میں دو جگہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑧ رَا، رَاكَ وغیرہ[1]۔ راء اور ہمزہ دونوں میں امالہ کرتے ہیں۔ (اور) رَاَ الْقَمَرَ، رَاَ الشَّمْسَ[ع] وغیرہ میں صرف راء کا امالہ کرتے ہیں۔

⑨ تَذَكَّرُوْنَ[2] ذال کو مشدّد پڑھتے ہیں۔

⑩ مَعِيَ[3] یاء اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔

⑪ اَدْرٰىكُمْ، اَدْرٰىكَ[4] راء میں امالہ کرتے ہیں۔

⑫ اَجْرِيَ[5] یاء اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔

⑬ عُيُوْنٍ[6] وغیرہ۔ بکسرۂ عین پڑھتے ہیں۔

⑭ مِتُّ، مِتْنَا، مِتُّمْ[7] میم پر ضمّہ پڑھتے ہیں۔

⑮ حٰمٓ[8] حاء میں امالہ کرتے ہیں۔

۱ه انعام، ہود، طٰہٰ، انبیاء، قصص، فاطر، صٰفّٰت، تکویر، علق میں ایک ایک جگہ۔ یوسف، نمل میں دو دو جگہ اور نجم میں تین جگہ
عه انعام و نحل میں دو دو جگہ اور کہف و احزاب میں ایک ایک جگہ۔
۲ه انعام، یونس، مومنون، نمل، صٰفّٰت، جاثیہ، ذٰریٰت، واقعہ، حاقّہ میں ایک ایک جگہ اور اعراف، ہود، نحل، نور میں دو دو جگہ
۳ه اعراف، انبیاء، قصص، ملک میں ایک ایک جگہ۔ سورۃ توبہ، شعراء میں دو دو جگہ اور کہف میں تین جگہ۔
۴ه یونس، حاقہ، مدثر، مرسلات، طارق، بلد، قدر، ہُمَزہ میں ایک ایک جگہ اور انفطار، مطففین، القارعہ میں دو دو جگہ۔
۵ه یونس، سباء میں ایک ایک جگہ۔ ہود میں دو جگہ اور شعراء میں پانچ جگہ۔
۶ه حجر، یٰسین، ذاریات، قمر، مرسلات میں ایک ایک جگہ۔ شعراء میں تین جگہ اور دخان میں دو جگہ۔
۷ه مریم، مومنون، صٰفّٰت میں دو دو جگہ۔ انبیاء، قاف، واقعہ میں ایک ایک جگہ۔
۸ه فواتح سورۃ مومن، فُصّلت، شوریٰ، زخرف، دخان، جاثیہ، احقاف ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختلاف شعبہؒ کا حفصؒ سے قرأت عاصمؒ میں

۱ سُورَۃُ الفَاتِحَۃ

اس سورۃ میں اختلاف نہیں ہے۔

۲ سُورَۃُ البَقَرَۃ

اس سورۃ میں تیس ۳۰ جگہ اختلاف ہے[1]

(۱) ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ[2] (۵۱ ۱/۶ ۵) ذال معجمہ کا تار فوقانیہ میں ادغام کرکے ثُمَّ اتَّخَذتُّمُ پڑھتے ہیں۔

(۲) هُزُوًا (۶۷ ۱/۸ ۶) واؤ کے عوض ہمزہ سے هُزُءًا پڑھتے ہیں۔

(۳)[3] اتَّخَذْتُمْ (۸۰ ۱/۹ ۹) ذال کا تار میں ادغام کرکے اتَّخَذتُّمْ پڑھتے ہیں۔

(۴) عَمَّا تَعْمَلُونَ (۸۵ ۱/۱۰ ۳) تار خطاب کے عوض یا غائب سے عَمَّا يَعْمَلُونَ پڑھتے ہیں

(۵) ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ (۹۲ ۱/۱۱ ۶) اس کا حکم اوپر مذکور ہو چکا ہے۔

(۶) لِجِبْرِيلَ (۹۷ ۱/۱۲ ۱) جیم معجمہ اور رار مہملہ دونوں پر فتحہ اور اس کے بعد بجائے یار مدہ کے ہمزہ مکسورہ کے ساتھ لِجَبْرَئِلَ پڑھتے ہیں۔

(۷) وَجِبْرِيلَ (۹۸ ۱/۱۲ ۲) جیم ورار دونوں پر فتحہ اور اس کے بعد یار ساکنہ کے عوض ہمزہ مکسور کے ساتھ وَجَبْرَئِلَ پڑھتے ہیں۔

---

[1] بطریق جزری پڑھنے والوں کو چاہئے کہ اصول مقدار متصل کو ذہن نشین فرمالیں۔ وهو مذكور في الضميمة۔

[2] اعداد فی القوسین کی تفصیل یہ ہے کہ خط کے داہنی جانب عدد آیۃ باعتبار سورۃ، خط کے اوپر عدد پارہ خط کے نیچے پارہ کے رکوع کا عدد اور خط کے بائیں جانب عدد آیۃ باعتبار رکوع ۱۲ منہ

[3] سیاہ مدور نشان اس بات کی علامت ہے کہ اسی کلمہ میں یا اس کے بعد کسی کلمہ میں اختلاف جزری ہے جو ضمیمہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑧ وَمِيكَٰلَ (۹۸ ۱/۱۲-۲) الف کے بعد ہمزۂ مکسورہ اور اس کے بعد یارِ ساکنہ زیادہ کر کے بمدِّ متصل وَمِيكَآئِيلَ پڑھتے ہیں۔

⑨ عَهْدِي الظَّٰلِمِينَ (۱۲۴ ۱/۱۵-۳) یارِ اضافت کو مفتوح عَهْدِيَ الظَّٰلِمِينَ پڑھتے ہیں۔

فائدہ:- حرکتِ یارِ اضافت کا اختلاف موقوف علی الوصل ہے۔ لہٰذا بحالت وقف بالاتفاق ساکن پڑھی جاتی ہے۔

⑩ بَيْتِيَ (۱۲۵ ۱/۱۵-۴) یا اضافت کو ساکن بَيْتِي پڑھتے ہیں

⑪ أَمْ تَقُولُونَ (۱۴۰ ۱/۱۶-۱۱) تار کے عوض یار سے أَمْ يَقُولُونَ پڑھتے ہیں۔

⑫ لَرَءُوفٌ (۱۴۳ ۲/۱-۲) واو کو حذف کر کے صرف ہمزہ مضمومہ سے لَرَؤُفٌ پڑھتے ہیں

⑬ خُطُوَٰتِ (۱۶۸ ۲/۵-۱) طار مہملہ کے سکون سے خُطْوَٰتِ پڑھتے ہیں۔

⑭ لَيْسَ الْبِرَّ (۱۷۷ ۲/۶-۱) رفع رار کے ساتھ لَيْسَ الْبِرُّ پڑھتے ہیں۔

⑮ مِن مُّوصٍ (۱۸۲ ۲/۶-۶) بفتحہ واؤ و تشدید صاد مہملہ مِن مُّوَصٍّ پڑھتے ہیں۔

⑯ وَلِتُكْمِلُوا (۱۸۵ ۲/۷-۳) بفتحہ کاف و تشدید میم وَلِتُكَمِّلُوا پڑھتے ہیں۔

⑰ تَأْتُوا الْبُيُوتَ (۱۸۹ ۲/۸-۱) کسرہ بار کے ساتھ تَأْتُوا الْبِيُوتَ پڑھتے ہیں۔

⑱ وَأْتُوا الْبُيُوتَ (۱۸۹ ۲/۸-۱) کسرہ بار کے ساتھ وَأْتُوا الْبِيُوتَ پڑھتے ہیں۔

⑲ رَءُوفٌ (۲۰۷ ۲/۹-۱۱) ہمزہ مضمومہ کے بعد واؤ حذف کر کے رَؤُفٌ پڑھتے ہیں۔

⑳ خُطُوَٰتِ (۲۰۸ ۲/۹-۱۲) سکون طار کے ساتھ خُطْوَٰتِ پڑھتے ہیں۔

㉑ يَطْهُرْنَ (۲۲۲ ۲/۱۲-۱) طار اور ہار دونوں کو فتحہ و تشدید کے ساتھ يَطَّهَّرْنَ پڑھتے ہیں

㉒ هُزُوًا (۲۳۱ ۲/۱۳-۳) واؤ کے عوض ہمزہ کے ساتھ هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔

۲۳/۲۴ قَدَرُهُ (۲۳۶ ۲/۱۵-۱) دونوں جگہ دال مہملہ کے سکون سے قَدْرُهُ پڑھتے ہیں۔

㉕ وَصِيَّةً (۲۴۰ ۲/۱۵-۵) تار کے رفع کے ساتھ وَصِيَّةٌ پڑھتے ہیں۔

㉖ يَبْصُۜطُ (۲۴۵ ۲/۱۶-۳) موافق رسم الخط صاد سے يَبْصُطُ پڑھتے ہیں۔

㉗ جُزْءًا (۲۶۰ ۳/۳-۳) زار معجمہ کے ضمّہ کے ساتھ جُزُءًا پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۸) فَنِعِمَّا (۲۷۱ ۳/۵ ۵) عین مہملہ کے سکون سے فَنِعْمَّا، نیز عین کے کسرۂ مختلسہ سے پڑھتے ہیں پس اس لفظ میں شعبہؒ کی ۲ دو وجہ ہیں لیکن اختلاس کی بہ نسبت اسکان سہل ہے۔

فائدہ:۔ ۲/۳ دو تہائی حرکت ادا کرنے کو اختلاس کہتے۔ جو روم کا عکس ہے۔

(۲۹) وَیُکَفِّرُ (۲۷۱ ۳/۵ ۵) یا غائب کے عوض نون متکلم سے وَنُکَفِّرُ پڑھتے ہیں۔

(۳۰) فَاْذَنُوْا (۲۷۹ ۳/۶ ۶) ہمزہ کے بعد الف زیادہ کر کے کسرۂ ذال سے فَاٰذِنُوْا پڑھتے ہیں

۳ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن

اس سورۃ میں تیس ۳۰ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) وَرِضْوَانٌ (۱۵ ۳/۱۰ ۶) ضمۂ را کے ساتھ وَرُضْوَانٌ پڑھتے ہیں۔

(۲) وَجْهِیَ (۲۰ ۳/۱۰ ۱۱) یا راضافت کو ساکن کر کے وَجْهِیْ پڑھتے ہیں۔

(۳) مِنَ الْمَیِّتِ (۲۷ ۳/۱۱ ۷) یا رساکنہ مخفّفہ سے مِنَ الْمَیْتِ پڑھتے ہیں۔

(۴) وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ (〃) یار کی تخفیف سے وَتُخْرِجُ الْمَیْتَ

(۵) رَءُوْفٌ (۳۰ ۳/۱۱ ۱۰) واؤ کو حذف کر کے صرف ہمزۂ مضمومہ سے رَؤُفٌ پڑھتے ہیں

(۶) وَضَعَتْ (۳۶ ۳/۱۲ ۶) بسکونِ عین وضمۂ تا وَضَعْتُ پڑھتے ہیں۔

(۷) زَکَرِیَّاo (۳۷ ۳/۱۲ ۷) آخر میں ہمزہ زیادہ کر کے اور اس کو نصب دے کر بمدّ متّصل زَکَرِیَّآءَ پڑھتے ہیں۔

(۸) زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ (۳۷ ۳/۱۲ ۷) الف کے بعد ہمزۂ مرفوعہ کا اضافہ کر کے بمدِّ واجب زَکَرِیَّآءُ الْمِحْرَابَ پڑھتے ہیں۔

(۹) زَکَرِیَّا (۳۸ ۳/۱۲ ۸) ہمزۂ مرفوعہ کی زیادتی سے زَکَرِیَّآءُ پڑھتے ہیں۔

(۱۰) بُیُوْتِکُمْ (۴۹ ۳/۱۳ ۸) کسرۂ با کے ساتھ بِیُوْتِکُمْ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) فَیُوَفِّیْهِمْ (۵۷ ۳/۱۴ ۳) یار کے عوض نون سے فَنُوَفِّیْهِمْ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲/۱۳) یُؤَدِّهٖ (۷۵ ۳/۱۶ ۴) دونوں جگہ بسکون الہاء یُؤَدِّهْ پڑھتے ہیں۔

(۱۴) وَاَخَذْتُّمْ (۸۱ ۳/۱۷ ۱) ذال کا تاء میں ادغام کر کے وَاَخَذتُّمْ پڑھتے ہیں۔

(۱۵) یَبْغُوْنَ (۸۳ ۳/۱۷ ۳) یاء کے عوض تاء کے ساتھ تَبْغُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۱۶) یُرْجَعُوْنَ (؍؍) تاء کے ساتھ تُرْجَعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۱۷) حِجُّ الْبَیْتِ (۹۷ ۴/۱ ۶) فتحہ حاء کے ساتھ حَجُّ الْبَیْتِ پڑھتے ہیں۔

(۱۸) وَمَا یَفْعَلُوْا (۱۱۵ ۴/۳ ۶) یاء کے عوض تاء سے وَمَا تَفْعَلُوْا پڑھتے ہیں۔

(۱۹) فَلَنْ یُّکْفَرُوْهُ (۱۱۵ ۴/۳ ۶) یاء کے عوض تاء سے فَلَنْ تُکْفَرُوْهُ پڑھتے ہیں۔

(۲۰/۲۱) قَرْحٌ (۱۴۰ ۴/۵ ۱۱) دونوں جگہ ضمہ قاف سے قُرْحٌ پڑھتے ہیں۔

(۲۲/۲۳) نُؤْتِهٖ (۱۴۵ ۴/۶ ۲) دونوں جگہ بسکونِ ہا نُؤْتِهْ پڑھتے ہیں۔

(۲۴) بُیُوْتِکُمْ (۱۵۴ ۴/۷ ۶) باء کو کسرہ دے کر بِیُوْتِکُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲۵) یَجْمَعُوْنَ (۱۵۷ ۴/۸ ۲) یاء کے عوض تاء سے تَجْمَعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۲۶) رِضْوَانَ اللّٰهِ (۱۶۲ ۴/۸ ۷) ضمہ راء کے ساتھ رُضْوَانَ اللّٰهِ پڑھتے ہیں۔

(۲۷) اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ (۱۷۲ ۴/۹ ۱) بضمہ قاف اَصَابَهُمُ الْقُرْحُ پڑھتے ہیں۔

(۲۸) رِضْوَانَ (۱۷۴ ۴/۹ ۳) اس کا حکم اوپر گذر چکا ہے۔

(۲۹) لَتُبَیِّنُنَّهٗ (۱۸۷ ۴/۱۰ ۷) تاء کے عوض یاء سے لَیُبَیِّنُنَّهٗ پڑھتے ہیں۔

(۳۰) وَلَا تَکْتُمُوْنَهٗ (؍؍) تاء کے عوض یاء سے وَلَا یَکْتُمُوْنَهٗ پڑھتے ہیں۔

۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ

اس سورۃ میں بارہ ۱۲ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) وَسَیَصْلَوْنَ (۴/۱۲ ۱۰) ضمہ یاء سے وَسَیُصْلَوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۲) یُوْصِیْ بِهَا (۱۱ ۴/۱۳ ۱) بجائے یاء کے الف سے یُوْصٰی بِهَا پڑھتے ہیں۔

(۳) فِی الْبُیُوْتِ (۱۵ ۴/۱۴ ۱) کسرہ باء سے فِی الْبِیُوْتِ پڑھتے ہیں۔

(۴) مُبَیِّنَةٍ (۱۹ ۴/۱۴ ۵) یاء کے فتحہ سے مُبَیَّنَةٍ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ وَاُحِلَّ (۲۴ ۵/۱ ۱) بفتحۂ ہمزہ وحار وَاَحَلَّ پڑھتے ہیں۔
⑥ اُحْصِنَّ (۲۵ ۵/۱ ۲) بفتحۂ ہمزہ وصاد اَحْصَنَّ پڑھتے ہیں۔
⑦ نِعِمَّا (۵۸ ۵/۵ ۸) دو وجہ سے پڑھتے ہیں اوّل بسکونِ عین نِعْمَّا۔ اور دوم باختلاسِ کسرۂ عین۔
⑧ لَمْ تَكُنْ (۱۱۳ ۵/۱۴ ۱) تارِ تانیث کے عوض یارِ غائب سے لَمْ يَكُنْ پڑھتے ہیں۔
⑨ نُوَلِّهٖ (۱۱۵ ۵/۱۴ ۳) ہارِ ضمیر کے سکون سے نُوَلِّهْ پڑھتے ہیں۔
⑩ وَنُصْلِهٖ (۱۱۵ ۵/۱۴ ۳) بسکون ہائے ضمیر وَنُصْلِهْ پڑھتے ہیں۔
⑪ يَدْخُلُوْنَ (۱۲۴ ۵/۱۵ ۹) بضمۂ یار وفتحہ خار يُدْخَلُوْنَ پڑھتے ہیں۔
⑫ يُؤْتِيْهِمْ (۱۵۲ ۶/۱ ۵) یارِ غائب کے عوض نونِ متکلم سے نُؤْتِيْهِمْ پڑھتے ہیں۔

⑤ سُوْرَةُ الْمَائِدَة

اس سورت میں چودہ ۱۴ جگہ اختلاف ہے

① وَرِضْوَانًا (۶/۵ ۲) ضمۂ رار کے ساتھ وَرُضْوَانًا پڑھتے ہیں۔
② شَنَاٰنُ (〃) نونِ اول کے سکون سے شَنْاٰنُ پڑھتے ہیں۔
③ وَاَرْجُلَكُمْ (۶ ۶/۶ ۱) لام مجرور کے ساتھ وَاَرْجُلِكُمْ پڑھتے ہیں
④ شَنَاٰنُ (۸ ۶/۶ ۳) اس کا حکم اوپر بیان کیا گیا ہے
⑤ يَدِيَ اِلَيْكَ (۲۸ ۶/۹ ۲) یارِ اضافت کو ساکن بمدِ منفصل يَدِيْ اِلَيْكَ پڑھتے ہیں
⑥ هُزُوًا (۵۷ ۶/۱۳ ۱) بجائے واؤ کے ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔
⑦ هُزُوًا (۵۸ ۶/۱۳ ۲) اس کا حکم ابھی مذکور ہوا۔
⑧ رِسَالَتَهٗ (۶۷ ۶/۱۴ ۱) بصیغۂ جمع (یعنی لام کے بعد الف زیادہ کر کے کسرۂ تا سے) رِسَالَاتِهٖ پڑھتے ہیں۔
⑨ بِمَا عَقَّدْتُّمُ (۸۹ ۷/۲ ۳) قاف کی تخفیف سے بِمَا عَقَدْتُّمُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۱۰) مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ (۱۰۷ ۷/۲) بضمۂ تا و کسرۂ حار مِنَ الَّذِیْنَ اُسْتُحِقَّ پڑھتے ہیں۔

فائدہ:۔ اگر اِسْتَحَقَّ سے ابتدا کی جائے تو شعبہؒ ہمزہ وصلی کو بجائے کسرہ کے ضمہ یعنی اُسْتُحِقَّ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ (۱۰۷ ۷/۴) واؤ مشدّدہ، یار مدّہ اور نون مفتوح سے (بصیغۂ جمع) عَلَیْهِمُ الْاَوَّلِیْنَ پڑھتے ہیں۔

(۱۲) عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (۱۰۹ ۱/۵) کسرۂ غین سے عَلَّامُ الْغِیُوْبِ پڑھتے ہیں۔

(۱۳) وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ (۱۱۶ ۱/۶) یار اضافت کو ساکن بمد منفصل وَاُمِّیْ اِلٰهَیْنِ پڑھتے ہیں

(۱۴) عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (۱۱۶ ۱/۶) اس کا حکم اوپر مذکور ہے۔

(۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَام

اس سورۃ میں ستائیس ۲۷ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) مَنْ یُّصْرَفْ (۱۶ ۶/۸) بفتحۂ یار و کسرۂ رار مَنْ یَّصْرِفْ پڑھتے ہیں۔

(۲) فِتْنَتُهُمْ (۲۳ ۳/۹) تار مرفوعہ کو بالنصب فِتْنَتَهُمْ پڑھتے ہیں۔

(۳) وَلَا نُکَذِّبَ (۲۷ ۷/۹) رفع بار سے وَلَا نُکَذِّبُ پڑھتے ہیں۔

(۴) وَنَکُوْنَ (〃 〃) نون ثانی کے رفع سے وَنَکُوْنُ پڑھتے ہیں۔

(۵) اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۳۲ ۲/۱۰) یار کے ساتھ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ پڑھتے ہیں

(۶) وَلِتَسْتَبِیْنَ (۵۵ ۵/۱۲) تار تانیث کے عوض یار تذکیر سے وَلِیَسْتَبِیْنَ پڑھتے ہیں۔

(۷) وَخُفْیَةً (۶۳ ۳/۱۴) کسرۂ خار کے ساتھ وَخِفْیَةً پڑھتے ہیں۔

(۸) رَاٰ کَوْکَبًا (۷۶ ۶/۱۵) رار و ہمزہ دونوں کے امالہ سے رِاٰ کَوْکَبًا پڑھتے ہیں۔

(۹) رَاَ الْقَمَرَ (۷۷ ۷/۱۵) صرف رار کے امالہ سے رِاَ الْقَمَرَ پڑھتے ہیں۔

عــہ عجم کے بعض قرآنوں میں سورۂ انعام کی تہترویں آیت میں کُنْ فَیَکُوْنُ ڈ پر گول آیت لکھی ہوئی ہے اسی کے مطابق یہاں سے آخر سورۃ تک آیتوں کے حوالے لکھے گئے ہیں۔ باقی تفصیل کتاب "وقوف المبتدی" کے آٹھویں سبق میں دیکھیں ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) رَاَ الشَّمْسَ (۷۸ ۸ ۸/۱۵) صرف امالہ رار سے رٰا الشَّمْسَ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) وَجْهِيَ (۷۹ ۹ ۷/۱۵) یار اضافت کو ساکن کرکے وَجْهِيْ پڑھتے ہیں۔

(۱۲) وَزَكَرِيَّا (۸۵ ۳ ۷/۱۶) آخر میں ہمزۂ مفتوحہ زیادہ کرکے بمد متصل وَزَكَرِيَّاءَ پڑھتے ہیں۔

(۱۳) وَلِتُنْذِرَ (۹۲ ۲ ۷/۱۷) تار کے عوض یار سے وَلِيُنْذِرَ پڑھتے ہیں۔

(۱۴) بَيْنَكُمْ (۹۴ ۴ ۷/۱۷) رفع نون کے ساتھ بَيْنُكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۱۵) مِنَ الْمَيِّتِ (۹۵ ۱ ۷/۱۸) یار مخفف سے مِنَ الْمَيْتِ پڑھتے ہیں۔

(۱۶) مُخْرِجُ الْمَيِّتِ (〃) یار کی تخفیف سے مُخْرِجُ الْمَيْتِ پڑھتے ہیں۔

(۱۷) اَنَّهَا اِذَا (۱۰۹ ۹ ۷/۱۹) خُلف کے ساتھ کسرۂ ہمزہ سے اِنَّهَا اِذَا پڑھتے ہیں۔

فائدہ:۔ جب کوئی صورت خُلف کے ساتھ بیان کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ان کے لیے کلمہ کی دونوں صورتیں ہیں۔ فافهم۔

(۱۸) مُنَزَّلٌ (۱۱۴ ۴ ۸/۱) بسکونِ نون وتخفیفِ زار مُنْزَلٌ پڑھتے ہیں۔

(۱۹) مَاحَرَّمَ (۱۱۹ ۹ ۸/۱) بضمۂ حار وکسرۂ را مَا حُرِّمَ پڑھتے ہیں۔

(۲۰) رِسٰلَتَهٗ (۱۲۴ ۳ ۸/۲) صیغۂ مفرد کے عوض بصیغۂ جمع رِسٰلٰتِهٖ پڑھتے ہیں۔

(۲۱) حَرَجًا (۱۲۵ ۴ ۸/۲) کسرۂ رار کے ساتھ حَرِجًا پڑھتے ہیں۔

(۲۲) يَصَّعَّدُ (〃) صاد کے بعد الف زیادہ کرکے تخفیفِ عین سے يَصَّاعَدُ پڑھتے ہیں۔

(۲۳) يَحْشُرُهُمْ (۱۲۸ ۷ ۸/۲) یار کے عوض نونِ متکلم سے نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲۴) مَكَانَتِكُمْ (۱۳۵ ۶ ۸/۳) نون کے بعد الف زیادہ کرکے بصیغۂ جمع مَكَانَاتِكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲۵) وَاِنْ يَّكُنْ (۱۳۹ ۱۰ ۸/۳) یار کے عوض تار سے وَاِنْ تَكُنْ پڑھتے ہیں۔

(۲۶) خُطُوٰتِ (۱۴۲ ۲ ۸/۴) طار کے سکون سے خُطْوٰتِ پڑھتے ہیں۔

(۲۷) تَذَكَّرُوْنَ (۱۵۲ ۲ ۸/۶) ذال کی تشدید سے تَذَّكَّرُوْنَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف

اس سورۃ میں بیس جگہ اختلاف ہے۔

(۱) تَذَكَّرُوْنَ (۳-۸/۸) ذال کی تشدید سے تَذَّكَّرُوْنَ

(۲) لَا تَعْلَمُوْنَ (۳۸-۸/۱۱-۷) تاء کے عوض یاء سے لَا يَعْلَمُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۳) يُغْشِي الَّيْلَ (۵۴-۸/۱۴-۱) بفتحہ غین و تشدید شین يُغَشِّي الَّيْلَ پڑھتے ہیں۔

(۴) وَخُفْيَةً (۵۵-۸/۱۴-۲) کسرۂ خاء سے وَخِفْيَةً پڑھتے ہیں۔

(۵) مَيِّتٍ (۵۷-۸/۱۴-۴) تخفیف یاء کے ساتھ مَيْتٍ پڑھتے ہیں۔

(۶) تَذَكَّرُوْنَ (۳) اس کا حکم اوپر مذکور ہے۔

(۷) بَصْۜطَةً (۶۹-۸/۱۶-۵) حسب الرسم بَصْطَةً پڑھتے ہیں۔

(۸) بُيُوْتًا (۷۴-۸/۱۷-۲) بکسرۂ باء بِيُوْتًا پڑھتے ہیں۔

(۹) اِنَّكُمْ (۸۱-۸/۱۷-۹) ہمزۂ استفہام زیادہ کر کے دو ہمزہ سے ءَاِنَّكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۱۰) مَعِيَ (۱۰۵-۹/۳-۶) یاء اضافت کو ساکن کر کے مَعِيْ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) اِنَّ لَنَا (۱۱۳-۹/۴-۵) ہمزۂ استفہام زیادہ کر کے ءَاِنَّ لَنَا پڑھتے ہیں۔

(۱۲) تَلْقَفُ (۱۱۷-۹/۴-۹) بفتحہ لام و تشدید قاف تَلَقَّفُ پڑھتے ہیں۔

(۱۳) اٰمَنْتُمْ (۱۲۳-۹/۴-۱۵) ہمزۂ استفہام زیادہ کر کے ءَاٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں۔

(۱۴) يَعْرِشُوْنَ (۱۳۷-۹/۶-۸) ضمۂ راء کے ساتھ يَعْرُشُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۱۵) اُمَّ (۱۵۰-۹/۸-۳) کسرۂ میم کے ساتھ اُمِّ پڑھتے ہیں۔

(۱۶) مَعْذِرَةً (۱۶۴-۹/۱۱-۲) رفع تاء کے ساتھ مَعْذِرَةٌ پڑھتے ہیں۔

(۱۷) بَـِٔيْسٍ (۱۶۵-۹/۱۱-۳) دو طرح پڑھتے ہیں۔ اول ہمزۂ مکسورہ کی جگہ یاء ساکنہ اور یاء ساکنہ کی جگہ ہمزۂ مفتوحہ سے بَيْـَٔسٍ۔ دوئم حفصؒ کے موافق بَـِٔيْسٍ پڑھتے ہیں۔

(۱۸) اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۱۶۹-۹/۱۱-۷) یاء غیبت سے اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹) يُمَسِّكُونَ (۱۷۰-۹/۱۱-۸) بسکونِ میم و تخفیف سین يُمْسِكُونَ پڑھتے ہیں۔
(۲۰) شُرَكَآءَ (۱۹۰-۹/۱۴-۲) شین مکسور، رار ساکن اور کاف منوّن بغیر الف و ہمزہ کے شِرْكًا پڑھتے ہیں۔

۸ سُورَةُ الْاَنْفَال

اس سورۃ میں آٹھ ۸ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) رَمٰى (۱۷-۹/۱۶-۷) امالہ کے ساتھ رَمِي پڑھتے ہیں۔
(۲،۳) مُوْهِنُ كَيْدِ (۱۸-۹/۱۶-۸) بتنوینِ نون و نصبِ دال مُوْهِنٌ كَيْدَ پڑھتے ہیں۔
(۴) وَاَنَّ اللّٰهَ (۱۹-۹/۱۶-۹) کسرۂ ہمزہ سے وَاِنَّ اللّٰهَ پڑھتے ہیں۔
(۵) مَنْ حَيَّ (۴۲-۱/۱-۲) ادغام کے عوض اظہار سے مَنْ حَيِيَ پڑھتے ہیں۔
(۶) وَلَا يَحْسَبَنَّ (۵۹-۱/۴-۱) یار کے عوض تار سے وَلَا تَحْسَبَنَّ پڑھتے ہیں۔
(۷) لِلسَّلْمِ (۶۱-۱/۴-۳) کسرۂ سین کے ساتھ لِلسِّلْمِ پڑھتے ہیں۔
(۸) اَخَذْتُمْ (۶۸-۱/۵-۴) ذال کا تار میں ادغام کرکے اَخَذتُّمْ پڑھتے ہیں۔

۹ سُورَةُ التَّوْبَة

اس سورۃ میں سولہ ۱۶ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) وَرِضْوَانٍ (۲۱-۱/۹-۵) ضمۂ رار کے ساتھ وَرُضْوَانٍ پڑھتے ہیں۔
(۲) وَعَشِيْرَتُكُمْ (۲۴-۱/۹-۸) رار کے بعد الف زیادہ کرکے بصیغۂ جمع وَعَشِيْرَاتُكُمْ پڑھتے ہیں۔
(۳) يُضَلُّ (۳۷-۱/۱۱-۸) بفتحۂ یار و کسرۂ ضاد يَضِلُّ پڑھتے ہیں۔
(۴) وَرِضْوَانٌ (۷۲-۱/۱۵-۶) اس کا حکم اوپر مذکور ہو چکا ہے۔
(۵) عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۷۸-۱/۱۶-۶) کسرۂ غین سے عَلَّامُ الْغِيُوْبِ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) مَعِیَ اَبَدًا (۸۳ ۱۱/۱۷ ۳) یار اضافت کو ساکن بمد منفصل مَعِیْ اَبَدًا پڑھتے ہیں۔
(۷) مَعِیَ عَدُوًّا (۸۳ ۱۱/۱۷ ۳) یار اضافت کے سکون سے مَعِیْ عَدُوًّا پڑھتے ہیں
(۸) اِنَّ صَلٰوتَكَ (۱۰۳ ۱۱/۲ ۴) لام مفتوح کے بعد واؤ پر فتحہ اور اس کے بعد الف زیادہ کر کے بکسرۃ تا اِنَّ صَلَوٰتِكَ پڑھتے ہیں۔
(۹) مُرْجَوْنَ (۱۰۶ ۱۱/۲ ۷) جیم اور واؤ ساکنہ کے درمیان ہمزۂ مضمومہ زیادہ کر کے مُرْجَـُٔوْنَ پڑھتے ہیں۔
(۱۰) وَرِضْوَانٍ (۱۰۹ ۱۱/۲ ۱۰) ضمۂ رار سے وَرُضْوَانٍ پڑھنا ظاہر ہے۔
(۱۱) جُرُفٍ (۱۰۹ ۱۱/۲ ۱۰) رار کے سکون کے ساتھ جُرْفٍ پڑھتے ہیں۔
(۱۲) هَارٍ (۱۰۹ ۱۱/۲ ۱۰) الف کے امالہ کے ساتھ ھارٍ پڑھتے ہیں۔
(۱۳) تَقَطَّعَ (۱۱۰ ۱۱/۲ ۱۱) ضمۂ تا کے ساتھ تُقَطَّعَ پڑھتے ہیں۔
(۱۴) يَزِيْغُ (۱۱۷ ۱۱/۳ ۷) یار کے عوض تار سے تَزِيْغُ پڑھتے ہیں۔
(۱۵) رَءُوْفٌ (ر ر) واؤ کو حذف کر کے رَؤُفٌ پڑھتے ہیں۔
(۱۶) رَءُوْفٌ (۱۲۸ ۱۱/۵ ۶) اس کا حکم ابھی گذرا ہے۔

(۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ

اس سورۃ میں چودہ ۱۴ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) الٓرٰ (۱۱/۲ ۱) رار کے امالہ کے ساتھ الٓر پڑھتے ہیں۔
(۲) تَذَكَّرُوْنَ (۳ ۱۱/۲) تشدید ذال سے تَذَّكَّرُوْنَ پڑھتے ہیں۔
(۳) يُفَصِّلُ (۵ ۱۱/۲ ۵) یار غائب کے عوض نون متکلم سے نُفَصِّلُ پڑھتے ہیں۔
(۴) وَلَآ اَدْرٰىكُمْ (۱۶ ۱۱/۷ ۶) امالہ رار کے ساتھ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ پڑھتے ہیں۔
(۵) مَتَاعَ (۲۳ ۱۱/۸ ۳) عین کے رفع سے مَتَاعُ پڑھتے ہیں۔
(۶/۷) مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ (۳۱ ۱۱/۹ ۱) دونوں جگہ یار مشدد مکسور کے عوض یار مخفف ساکن سے مِنَ الْمَيْتِ وَيُخْرِجُ الْمَيْتَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) لَا یَهِدِّیْ (۳۵ ۱۱/۹ ۵) کسرہ یار سے لَا یَهِدِّیْ پڑھتے ہیں۔
(۹) یَحْشُرُهُمْ (۴۵ ۱۱/۱۰ ۵) یارِ غائب کے عوض نون متکلم سے نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں۔
(۱۰) اَجْرِیَ اِلَّا (۷۲ ۱۱/۱۳ ۲) یارِ اضافت کو ساکن، بمدِ منفصل اَجْرِیْ اِلَّا پڑھتے ہیں۔
(۱۱) بُیُوْتًا (۸۷ ۱۱/۱۴ ۵) کسرہ بار سے بِیُوْتًا پڑھتے ہیں۔
(۱۲) بُیُوْتَکُمْ (〃) کسرہ بار سے بِیُوْتَکُمْ پڑھتے ہیں۔
(۱۳) وَیَجْعَلُ (۱۰۰ ۱۱/۱۵ ۸) یارِ غائب کے عوض نون متکلم سے وَنَجْعَلُ پڑھتے ہیں
(۱۴) نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (۱۰۳ ۱۱/۱۵ ۱۱) دوسرے نون کے فتحہ اور جیم کی تشدید سے نُنَجِّ الْمُؤْمِنِیْنَ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) سُوْرَۃُ هُوْدٌ

اس سورۃ میں انیس ۱۹ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) الٓرٰ (۱ ۱۱/۱۷ ۱) امالہ رار کے ساتھ الٓرِ پڑھتے ہیں۔
(۲) تَذَکَّرُوْنَ (۲۴ ۱۲/۲ ۱۶) تشدید ذال سے تَذَّکَّرُوْنَ پڑھنا ظاہر ہے
(۳) فَعُمِّیَتْ (۲۸ ۱۲/۳ ۴) عین مفتوح و میم مخفف فَعَمِیَتْ پڑھتے ہیں۔
(۴) اَجْرِیَ اِلَّا (۲۹ ۱۲/۳ ۵) یارِ اضافت کو ساکن بمدِ منفصل اَجْرِیْ اِلَّا پڑھنا ظاہر ہے
(۵) تَذَکَّرُوْنَ (۳۰ ۱۲/۳ ۶) اس کے متعلق اوپر مذکور ہے۔
(۶) مِنْ کُلٍّ (۴۰ ۱۲/۴ ۵) بغیر تنوین کے مِنْ کُلِّ پڑھتے ہیں۔
(۷) مَجْرٖىهَا (۴۱ ۱۲/۴ ۶) میم کے ضمہ اور ترکِ امالہ سے مُجْرٰىهَا پڑھتے ہیں۔
(۸) اَجْرِیَ اِلَّا (۵۱ ۱۲/۵ ۲) اس کے متعلق اوپر مذکور ہے۔
(۹) اِنَّ ثَمُوْدَاْ (۶۸ ۱۲/۶ ۸) تنوین نصب سے اِنَّ ثَمُوْدًا پڑھتے ہیں۔
فائدہ:۔ ثَمُوْدًا پر وقف موافقِ رسم الخط (یعنی بالالف) ظاہر ہے۔
(۱۰) رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ (۷۰ ۱۲/۷ ۲) رار اور ہمزہ دونوں کے امالہ سے رِاٰۤ اَیْدِیَهُمْ پڑھتے ہیں۔
(۱۱) یَعْقُوْبَ (۷۱ ۱۲/۷ ۳) رفع بار سے یَعْقُوْبُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٢) اَصَلٰوتُكَ (٨٧ ١٢/٨ ٤) بصیغۂ جمع یعنی لام کے بعد الف حذف کرکے اور واؤ کے بعد الف جمع زیادہ کرکے اَصَلَوٰتُكَ پڑھتے ہیں۔

(١٣) وَاتَّخَذْتُمُوْهُ (٩٢ ١٢/٨ ٩) ذال کا تار میں ادغام ظاہر ہے۔

(١٤) مَكَانَتِكُمْ (٩٣ ١٢/٨ ١٠) بالجمع (یعنی نون کے بعد الف زیادہ کرکے) مَكَانَاتِكُمْ پڑھتے ہیں۔

(١٥) سُعِدُوْا (١٠٨ ١٢/٩ ١٣) فتحۂ سین سے سَعِدُوْا پڑھتے ہیں۔

(١٦) وَاِنَّ كُلًّا (١١١ ١٢/١٠ ٢) نون مخفف ساکن سے وَاِنْ كُلًّا پڑھتے ہیں۔

(١٧) مَكَانَتِكُمْ (١٢١ ١٢/١٠ ١٢) اس کا حکم اوپر مذکور ہے۔

(١٨) يُرْجَعُ (١٢٣ ١٢/١٠ ١٤) بفتحۂ یا و کسرۂ جیم يَرْجِعُ پڑھتے ہیں۔

(١٩) عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (ر) یار غائب سے عَمَّا يَعْمَلُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(١٢) سُوْرَةُ يُوْسُفَ

اس سورت میں آٹھ جگہ اختلاف ہے۔

(١) الٓرٰ (١٢/١١ ١) امالۂ رار سے الٓر پڑھنا ظاہر ہے۔

(٢) يٰبُنَيَّ (١٢/١١ ٥) یار کے کسرہ سے يٰبُنَيِّ پڑھتے ہیں۔

(٣) اَنْ رَّاٰ (٢٤ ١٢/١٣ ٤) باماله رار وہمزہ اَنْ رَاٰ پڑھنا ظاہر ہے۔

(٤) رَاٰ (٢٨ ١٢/١٣ ٨) اس کا حکم ابھی مذکور ہوا۔

(٥) دَاَبًا (٤٧ ١٢/١٩ ٥) ہمزہ کے سکون کے ساتھ دَاْبًا پڑھتے ہیں۔

(٦) لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا (٦٢ ١٣/٣ ٥) نون کے عوض تار اور یار کے بعد بغیر الف کے لِفِتْيَتِهِ اجْعَلُوْا پڑھتے ہیں۔

(٧) حٰفِظًا (٦٤ ١٣/٣ ٧) بکسرۂ حار وسکون فار حِفْظًا پڑھتے ہیں۔

(٨) نُوْحِيْٓ (١٠٩ ١٣/٦ ٥) نون کے عوض یار، حار کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے يُوْحٰى پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑬ سُوْرَۃُ الرَّعْد

اس سورۃ میں دس جگہ اختلاف ہے۔

① الٓمّٓرٰ (۱۳/۷ ۱) باماله راء الٓمّٓرِ پڑھتے ہیں۔

② یُغْشِیْ (۱۳/۷ ۳) بفتحہ غین و تشدید شین یُغَشِّیْ پڑھتے ہیں۔

③④⑤ وَزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ (۱۳/۷ ۴) تینوں کلمات کے اخیر میں تنوینِ جر کے ساتھ وَزَرْعٍ وَّنَخِیْلٍ صِنْوَانٍ پڑھتے ہیں۔

⑥ وَغَیْرُ (۱۳/۷ ۴) راء کے جر کے ساتھ وَغَیْرِ پڑھتے ہیں۔

⑦ اَفَاتَّخَذْتُمْ (۱۳/۸ ۱۶ ۹) ذال کا تاء میں ادغام ظاہر ہے۔

⑧ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ (۱۳/۸ ۱۶ ۹) یاء تذکیر سے یَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ پڑھتے ہیں۔

⑨ یُوْقِدُوْنَ (۱۳/۸ ۱۷ ۱۰) یاء غائب کے عوض تاء خطاب سے تُوْقِدُوْنَ پڑھتے ہیں۔

⑩ اَخَذْتُهُمْ (۱۳/۱۱ ۳۲ ۱) ذال کا تاء میں ادغام ظاہر ہے۔

⑭ سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم

اس سورۃ میں دو جگہ اختلاف ہے۔

① الٓرٰ (۱۳/۱۳ ۱) راء کے اماله سے الٓرِ پڑھتے ہیں۔

② وَمَا کَانَ لِیَ (۱۳/۱۶ ۲۲ ۱) یاء اضافت کو ساکن وَمَا کَانَ لِیْ پڑھتے ہیں۔

⑮ سُوْرَۃُ الْحِجْر

اس سورۃ میں سات جگہ اختلاف ہے۔

① الٓرٰ (۱۴/۱ ۱) اماله راء سے الٓرِ پڑھنا ظاہر ہے۔

②③ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ (۱۴/۱ ۸ ۷) نونِ اول کے عوض تاء، زاء کے فتحہ اور تاء کے رفع سے مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۴) جُزْءٌ (۴۴ ۱۴/۳ ۱۹) ضمۂ زار کے ساتھ جُزُءٌ پڑھتے ہیں۔
(۵) وَعُيُونٍ (۴۵ ۱۴/۴ ۱) کسرۂ عین سے وَعِيُونٍ پڑھتے ہیں۔
(۶) قَدَّرْنَا (۶۰ ۱۴/۴ ۱۶) دال کی تخفیف سے قَدَرْنَا پڑھتے ہیں۔
(۷) بُيُوتًا (۸۲ ۱۴/۶ ۳) کسرۂ بار کے ساتھ بِيُوتًا پڑھتے ہیں۔

۱۶ سُورَةُ النَّحل

اس سورۃ میں سولہ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) لَرَءُوفٌ (۱۴/۱ ۷) واؤ کو حذف کر کے لَرَؤُفٌ پڑھتے ہیں۔
(۲) يُنْبِتُ (۱۱ ۱۴/۸ ۲) یار غائب کے عوض نون متکلم سے نُنْبِتُ پڑھتے ہیں۔
(۳) وَالنُّجُومُ (۱۲ ۱۴/۸ ۳) میم کے نصب سے وَالنُّجُومَ پڑھتے ہیں۔
(۴) مُسَخَّرَٰتٌ (〃) کسرۂ تا کے ساتھ مُسَخَّرَاتٍ پڑھتے ہیں۔
(۵) تَذَكَّرُونَ (۱۷ ۱۴/۸ ۸) ذال مشدد سے تَذَّكَّرُونَ پڑھتے ہیں۔
(۶) نُوحِيَ إِلَيْهِمْ (۴۳ ۱۴/۱۲ ۳) نونِ متکلم کے عوض یار غائب، حار کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے بصیغۂ واحد غائب مجہول يُوحَى إِلَيْهِمْ پڑھتے ہیں
(۷) لَرَءُوفٌ (۴۷ ۱۴/۱۲ ۷) اس کے متعلق اوپر مذکور ہے
(۸) نُسْقِيكُمْ (۶۶ ۱۴/۱۵ ۱) نون کے فتحہ سے نَسْقِيكُمْ پڑھتے ہیں۔
(۹) بُيُوتًا (۶۸ ۱۴/۱۵ ۳) کسرۂ بار سے بِيُوتًا پڑھتے ہیں۔
(۱۰) يَعْرِشُونَ (۶۸ ۱۴/۱۵ ۳) ضمۂ رار سے يَعْرُشُونَ پڑھتے ہیں۔
(۱۱) يَجْحَدُونَ (۷۱ ۱۴/۱۶ ۱) یار کے عوض تار سے تَجْحَدُونَ پڑھتے ہیں۔
(۱۲/۱۳) بُيُوتِكُمْ، بُيُوتًا (۸۰ ۱۴/۱۷ ۴) دونوں جگہ بکسرۂ بار پڑھنا ظاہر ہے۔
(۱۴) رَأَ الَّذِينَ (۸۵ ۱۴/۱۸ ۲) صرف رار کے امالہ سے رِأَ الَّذِينَ پڑھتے ہیں۔
(۱۵) رَأَ الَّذِينَ (۸۶ ۱۴/۱۸ ۳) اس کا حکم ابھی گذرا ہے۔
(۱۶) تَذَكَّرُونَ (۹۰ ۱۴/۱۹ ۱) تشدیدِ ذال سے پڑھنا ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷ سورۃ بنی اسرائیل

اس سورۃ میں دس جگہ اختلاف ہے۔

(۱) لِیَسُوْٓءٗا (۷ ۱۵/۱) ہمزہ کو فتح اور اس کے بعد بغیر واؤ لِیَسُوْٓءَ پڑھتے ہیں۔
(۲) اُفٍّ وَّلَا (۲۳ ۱۵/۳ ۱) فار مکسور بغیر تنوین سے اُفِّ وَلَا پڑھتے ہیں۔
(۳) بِالْقِسْطَاسِ (۳۵ ۱۵/۴ ۵) ضمہ قاف سے بِالْقُسْطَاسِ پڑھتے ہیں۔
(۴) کَمَا یَقُوْلُوْنَ (۴۲ ۱۵/۵ ۲) یار کے عوض تار سے کَمَا تَقُوْلُوْنَ پڑھتے ہیں۔
(۵) تُسَبِّحُ (۴۴ ۱۵/۵ ۴) تار تانیث کے بجائے یار تذکیر سے یُسَبِّحُ پڑھتے ہیں۔
(۶) وَرَجِلِكَ (۶۴ ۱۵/۷ ۴) جیم کے سکون سے وَرَجْلِكَ پڑھتے ہیں۔
(۷/۸) اَعْمٰی (۷۲ ۱۵/۸ ۲) دونوں جگہ امالہ سے اَعْمٰی پڑھتے ہیں۔
(۹) خِلٰفَكَ (۷۶ ۱۵/۸ ۶) بفتحہ خار وسکون لام خَلْفَكَ پڑھتے ہیں۔
(۱۰) وَنَاٰ (۸۳ ۱۵/۹ ۶) ہمزہ میں امالہ کر کے وَنَاٰ پڑھتے ہیں۔

۱۸ سورۃ الکہف

اس سورۃ میں بائیس جگہ اختلاف ہے۔

(۱) عِوَجًا ۜ قَيِّمًا (۱۵/۱۳) ترکِ سکتہ سے پڑھتے ہیں۔ لہٰذا بحالتِ وصل اخفار ہوگا۔
(۲) لَّدُنْهُ (۲ ۱۵/۱۳) دال کو ساکن کر کے اشمام ضمہ اور نون و ہار ضمیر کے کسرہ سے لَّدْنِهٖ پڑھتے ہیں (صلہ ظاہر ہے)۔
(۳) بِوَرِقِكُمْ (۱۹ ۱۵/۱۵ ۲) رار کے سکون سے بِوَرْقِكُمْ پڑھتے ہیں۔
(۴) وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ (۵۳ ۱۵/۱۹ ۴) امالۂ رار سے وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ پڑھتے ہیں۔
(۵) هُزُوًا (۵۶ ۱۵/۲۰ ۳) واؤ کے عوض ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔
(۶) لِمَهْلِكِهِمْ (۵۹ ۱۵/۲۰ ۶) لام ثانی کے فتحہ سے لِمَهْلَكِهِمْ پڑھتے ہیں۔
(۷) وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ (۶۳ ۱۵/۲۱ ۴) کسرہ ہار ضمیر سے وَمَآ اَنْسٰنِيْهِ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۸) مَعِیَ (۶۷ ۱۵/۲۱ ۸) یارِ اضافت کو ساکن مَعِیْ پڑھنا ظاہر ہے۔

(۹) مَعِیَ (۲، ۷ ۱۵/۲۲ ۲) اس کا حکم ابھی گذرا ہے۔

(۱۰) نُکْرًا (۴، ۷ ۱۵/۲۲ ۴) ضمۂ کاف سے نُکُرًا پڑھتے ہیں۔

(۱۱) مَعِیَ (۵، ۷ ۱۶/۱ ۱) اس کا حکم اوپر مذکور ہے۔

(۱۲) لَدُنِّیْ (۶، ۷ ۱۶/۱ ۲) نون کو مخفّف اور مثل لَدُنْهُ کے باسکان الدّال مع اشمام الضّم لَدْنِیْ پڑھتے ہیں۔

تنبیہ۔ بوقت اشمام، دال کے سکون کا خیال رکھیں کہ صحیح ادا ہو۔

(۱۳) لَتَخَذْتَ (۷، ۷ ۱۶/۱ ۳) ذال کا تار میں ادغام کر کے لَتَّخَذْتَ پڑھتے ہیں۔

(۱۴) حَمِئَةٍ (۸۶ ۱۶/۲ ۴) حار کے بعد الف زیادہ کر کے یار مبدلہ از ہمزہ سے حَامِيَةٍ پڑھتے ہیں۔

(۱۵) نُکْرًا (۸۷ ۱۶/۲ ۵) اس کا حکم اوپر گذر چکا ہے۔

(۱۶) جَزَآءَنِ الْحُسْنٰی (۸۸ ۱۶/۲ ۶) ہمزۂ مرفوعہ سے بغیر تنوین کے جَزَآءُ الْحُسْنٰی پڑھتے ہیں۔ اس صورت میں نون قطنی نہ ہونا ظاہر ہے۔

(۱۷) بَیْنَ السَّدَّیْنِ (۹۳ ۱۶/۲ ۱۱) ضمۂ سین سے بَیْنَ السُّدَّیْنِ پڑھتے ہیں۔

(۱۸) سَدًّا (۹۴ ۱۶/۲ ۱۲) سین کے ضمہ سے سُدًّا پڑھتے ہیں۔

(۱۹) رَدْمًا ٭ اٰتُوْنِیْ (۹۵ ۱۶/۲ ۱۳) بہمزۃ الوصل پڑھتے ہیں۔ پس بحالتِ وصل الف کو ہمزۂ ساکنہ سے بدل کر اور اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ماقبل کی تنوین کو کسرہ دے کر رَدْمَانِ ائْتُوْنِیْ پڑھتے ہیں۔ اور اگر اٰتُوْنِیْ سے ابتدا کی جائے تو ہمزۂ وصلی کو کسرہ دے کر اور اس کے بعد ہمزۂ ساکنہ کو یار سے بدل کر اِیْتُوْنِیْ پڑھتے ہیں۔

(۲۰) بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ (۹۶ ۱۶/۲ ۱۴) بضمۂ صاد وسکونِ دال بَیْنَ الصُّدْفَیْنِ پڑھتے ہیں۔

(۲۱) قَالَ اٰتُوْنِیْ (۹۶ ۱۶/۲ ۱۴) وصل کی حالت میں بالخُلف ہمزۂ ساکنہ سے قَالَ ائْتُوْنِیْ پڑھتے ہیں۔ اور اٰتُوْنِیْ سے ابتدا کرنے کی حالت میں بالخُلف اِیْتُوْنِیْ پڑھتے ہیں۔

(۲۲) هُزُوًا (۱۰۶ ۱۶/۳ ۵) واؤ کے عوض ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھنا ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹ سُورَۃُ مَرْیَم

اس سورۃ میں سولہ۱۶ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) کٓھٰیٰعٓصٓ (۱۶/۴ ۱) ہا، اور یا، دونوں کے امالہ سے کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھتے ہیں۔
(۲) زَکَرِیَّا (۱۶/۴ ۲) الف کے بعد ہمزۂ منصوبہ زیادہ کرکے بمدِ متصل زَکَرِیَّآءَ پڑھنا ظاہر ہے
(۳) یٰزَکَرِیَّا (۱۶/۴ ۷) الف کے بعد ہمزۂ مرفوعہ زیادہ کرکے بمدِ واجب یٰزَکَرِیَّآءُ پڑھنا ظاہر ہے۔
(۴) عِتِیًّا (۱۶/۴ ۸) عین کے ضمّہ سے عُتِیًّا پڑھتے ہیں۔
(۵) مِتُّ (۲۳ ۱۶/۵ ۸) ضمّۂ میم سے مُتُّ پڑھتے ہیں۔
(۶) نَسْیًا (؍؍) کسرۂ نون سے نِسْیًا پڑھتے ہیں۔
(۷/۸) مِنْ تَحْتِهَا (۲۴ ۱۶/۵ ۹) بفتحۂ میم و نصب تار ثانی مَنْ تَحْتَهَا پڑھتے ہیں۔
(۹) تُسٰقِطْ (۲۵ ۱۶/۵ ۱۰) بفتحۂ تار و قاف و تشدید سین تَسّٰقَطْ پڑھتے ہیں۔
(۱۰) یَدْخُلُوْنَ (۶۰ ۱۶/۷ ۱۰) بضمۂ یا و فتحۂ خار یُدْخَلُوْنَ پڑھتے ہیں۔
(۱۱) مِتُّ (۶۶ ۱۶/۸ ۱) اس کا حکم اوپر مذکور ہے
(۱۲) جِثِیًّا (۶۸ ۱۶/۸ ۳) ضمّۂ جیم کے ساتھ جُثِیًّا پڑھتے ہیں۔
(۱۳) عِتِیًّا (۶۹ ۱۶/۸ ۴) ضمّۂ عین سے عُتِیًّا پڑھتے ہیں۔
(۱۴) صِلِیًّا (۷۰ ۱۶/۸ ۵) صاد کے ضمّہ سے صُلِیًّا پڑھتے ہیں۔
(۱۵) جِثِیًّا (۷۲ ۱۶/۸ ۷) ضمّۂ جیم کے ساتھ جُثِیًّا پڑھتے ہیں۔
(۱۶) یَتَفَطَّرْنَ (۹۰ ۱۶/۹ ۸) تار کے عوض نون ساکن اور طار مخفف مکسور سے یَنْفَطِرْنَ پڑھتے ہیں۔ اس صورت میں اخفار ظاہر ہے۔

۲۰ سُوْرَۃُ طٰهٰ

اس سورۃ میں تیرہ۱۳ جگہ اختلاف ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) طٰهٰ (١٦/١-١) طاء اور ہاء دونوں کے امالہ سے طِہٖ پڑھتے ہیں۔

(۲) رَاٰ (١٦/١-١٠) راء اور ہمزہ دونوں کے امالہ سے رِاِ پڑھتے ہیں۔

(۳) وَلِیَ فِیْهَا (١٦/١-١٨) یاء اضافت کو ساکن وَلِیْ فِیْهَا پڑھتے ہیں۔

(۴) سُوًی (١٦/١٢-٥٨) بحالتِ وقف امالہ سے سُوِی پڑھتے ہیں۔

(۵) فَیُسْحِتَكُمْ (١٦/١٢-٦١) یاء اور حاء دونوں کے فتحہ سے فَیَسْحَتَكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۶) قَالُوْٓا اِنْ (١٦/١٢-٦٣) نونِ مشدّد کے ساتھ قَالُوْٓا اِنَّ پڑھتے ہیں۔

(۷) تَلْقَفْ (١٦/١٢-٦٩) بفتحۂ لام و تشدیدِ قاف تَلَقَّفْ پڑھتے ہیں۔

(۸) اٰمَنْتُمْ (١٦/١٢-٧١) ہمزۂ استفہام کے ساتھ ءَاٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں۔

(۹) حُمِّلْنَا (١٦/١٣-٨٧) حاء اور میم دونوں کو مفتوح مع التخفیف حَمَلْنَا پڑھتے ہیں۔

(۱۰) یَا بْنَؤُمَّ (١٦/١٤-٩٤) کسرۂ میم کے ساتھ یَابْنَؤُمِّ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) وَاَنَّكَ (١٦/١٦-١١٩) کسرۂ ہمزہ سے وَاِنَّكَ پڑھتے ہیں۔

(۱۲) تَرْضٰی (١٦/١٧-١٣٠) ضمۂ تاء کے ساتھ تُرْضٰی پڑھتے ہیں۔

(۱۳) اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ (١٦/١٧-١٣٣) یاء مذکر سے اَوَلَمْ یَاْتِهِمْ پڑھتے ہیں۔

(۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِیَاءِ

اس سورۃ میں چودہ (۱۴) جگہ اختلاف ہے۔

(۱) قٰلَ رَبِّیْ (١٧/١-٤) صیغۂ ماضی کے عوض بصیغۂ امر حاضر (یعنی قاف کے ضمہ کے ساتھ) قُلْ رَبِّیْ پڑھتے ہیں۔

(۲) نُوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ (١٧/١-٧) صیغۂ متکلم معروف کے عوض بصیغۂ واحد غائب مجہول یُوْحٰٓی اِلَیْهِمْ پڑھتے ہیں۔

(۳) مَعِیَ (١٧/٢-٢٤) یاء اضافت کو ساکن مَعِیْ پڑھتے ہیں۔

(۴) نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ (١٧/٢-٢٥) بصیغۂ واحد غائب مجہول یُوْحٰٓی اِلَیْهِ پڑھتے ہیں۔

(۵) مِتَّ (١٧/٣-٣٤) میم کے ضمہ سے مُتَّ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) رَاْكَ الَّذِيْنَ (۳۶ ۱۷/۳ ۷) بہ امالۂ رار و ہمزہ رِاٰكَ الَّذِيْنَ پڑھتے ہیں۔

(۷) هُزُوًا (۷) واؤ کے عوض ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔

(۸) اُفٍّ لَّكُمْ (۶۷ ۱۷/۵ ۱۷) فار مکسور غیر منوّن سے اُفِّ لَكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۹) لِتُحْصِنَكُمْ (۸۰ ۱۷/۶ ۵) نونِ متکلم سے لِنُحْصِنَكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۱۰) نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (۸۸ ۱۷/۶ ۱۳) بحذفِ نونِ ثانی وتشدیدِ جیم سے نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) وَزَكَرِيَّا (۸۹ ۱۷/۶ ۱۴) ہمزۂ منصوبہ زیادہ کرکے بمدِ متصل وَزَكَرِيَّاءَ پڑھنا ظاہر ہے

(۱۲) وَحَرٰمٌ (۹۵ ۱۷/۷ ۲) بکسرۂ حار وسکون رار وَحِرْمٌ پڑھتے ہیں۔

(۱۳) لِلْكُتُبِ (۱۰۴ ۱۷/۷ ۱۱) بجائے صیغۂ جمع کے بالتوحید (یعنی کاف کے کسرہ اور تار کے بعد الف سے) لِلْكِتٰبِ پڑھتے ہیں۔

(۱۴) قٰلَ رَبِّ (۱۱۲ ۱۷/۷ ۱۹) صیغۂ امر سے قُلْ رَّبِّ پڑھتے ہیں۔

(۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ

اس سورۃ میں نو جگہ اختلاف ہے۔

(۱) وَلُؤْلُؤًا (۲۳ ۱۷/۱۰ ۱) پہلے ہمزہ کو واؤ سے بدل کر وَلُوْلُؤًا پڑھتے ہیں

(۲) سَوَآءً الْعَاكِفُ (۲۵ ۱۷/۱۰ ۳) رفع ہمزہ سے سَوَاءٌ الْعَاكِفُ پڑھتے ہیں۔

(۳) بَيْتِيَ (۲۶ ۱۷/۱۱ ۱) یارِ اضافت کے سکون سے بَيْتِي پڑھتے ہیں۔

(۴) وَلْيُوْفُوْا (۲۹ ۱۷/۱۱ ۴) یار کے بعد واؤ کے فتحہ اور فار کی تشدید سے وَلْيُوَفُّوا پڑھتے ہیں

(۵) يُقٰتَلُوْنَ (۳۹ ۱۷/۱۲ ۱) کسرۂ تار سے يُقٰتِلُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۶) اَخَذْتُهُمْ (۴۴ ۱۷/۱۳ ۶) ذال کا تار میں ادغام ظاہر ہے۔

(۷) اَخَذْتُهَا (۴۸ ۱۷/۱۳ ۱۰) ایضاً۔

(۸) يَدْعُوْنَ (۶۲ ۱۷/۱۵ ۵) یار کے عوض تار سے تَدْعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۹) لَرَءُوْفٌ (۶۵ ۱۷/۱۶ ۱) حذفِ واؤ کے ساتھ لَرَؤُفٌ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اس سورۃ میں دس ۱۰ جگہ اختلاف ہے۔

(۱/۲) عِظٰمًا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ (۱۸/۱-۱۴) دونوں جگہ صیغۂ جمع کے عوض بصیغۂ واحد (یعنی عین کے فتحہ اور ظاء کے سکون سے) عَظْمًا فَکَسَوْنَا الْعَظْمَ پڑھتے ہیں۔

(۳) نُسْقِیْکُمْ (۱۸/۱-۲۱) فتحۂ نون کے ساتھ نَسْقِیْکُمْ پڑھتے ہیں۔

(۴) کُلٍّ (۲۷-۱۸/۲-۵) لام مکسور غیر منوّن سے کُلِّ پڑھتے ہیں۔

(۵) مُنْزَلًا (۲۹-۱۸/۲-۷) بفتحۂ میم وکسرۂ زا مَنْزِلًا پڑھتے ہیں۔

(۶) مِتُّمْ (۳۵-۱۸/۳-۳) ضمۂ میم کے ساتھ مُتُّمْ پڑھتے ہیں۔

(۷) مِتْنَا (۸۲-۱۸/۵-۵) میم کے ضمہ سے مُتْنَا پڑھتے ہیں۔

(۸) تَذَکَّرُوْنَ (۸۵-۱۸/۵-۸) تشدید ذال سے پڑھنا ظاہر ہے

(۹) عٰلِمِ الْغَیْبِ (۹۲-۱۸/۵-۱۵) رفع میم کے ساتھ عٰلِمُ الْغَیْبِ پڑھتے ہیں۔

(۱۰) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ (۱۱۰-۱۸/۶-۱۸) ذال کا تاء میں ادغام ظاہر ہے۔

۲۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ

اس سورۃ میں اکتیس ۳۱ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) تَذَکَّرُوْنَ (۱۸/۷-۱) ذالِ مشدّد سے پڑھنا ظاہر ہے۔

(۲) اَرْبَعُ (۱۸/۷-۶) نصبِ عین سے اَرْبَعَ پڑھتے ہیں۔

(۳) وَالْخَامِسَةَ (۱۸/۷-۹) تاء کے رفع سے وَالْخَامِسَةُ پڑھتے ہیں۔

(۴) رَءُوْفٌ (۲۰-۱۸/۸-۱۰) حذفِ واؤ کے ساتھ رَؤُفٌ پڑھنا ظاہر ہے۔

(۵/۶) خُطُوٰتِ (۲۱-۱۸/۹-۱) دونوں جگہ بسکونِ طاء خُطْوٰتِ پڑھتے ہیں۔

(۷/۸) بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ (۲۷-۱۸/۱۰-۱) دونوں جگہ کسرۂ با سے بِیُوْتًا غَیْرَ بِیُوْتِکُمْ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) تَذَكَّرُوْنَ (۲۷ ۱۸/۱۰ ۱) اس کے متعلق اوپر مذکور ہے۔

(۱۰) بُیُوْتًا (۲۹ ۱۸/۱۰ ۳) ایضًا

(۱۱) غَيْرِ أُولِي (۳۱ ۱۸/۱۰ ۵) نصبِ را سے غَيْرَ أُولِي پڑھتے ہیں۔

(۱۲) مُبَيِّنٰتٍ (۳۴ ۱۸/۱۰ ۸) یار کے فتحہ سے مُبَيَّنٰتٍ پڑھتے ہیں۔

(۱۳/۱۴) دُرِّيٌّ يُوْقَدُ (۳۵ ۱۸/۱۱ ۱) یار مشدّدہ کی جگہ یار ساکنہ و ہمزہ سے (بمد متصل) اور یار مذکر کے عوض تار مؤنث دُرِّيْءٌ تُوْقَدُ پڑھتے ہیں۔ اس صورت میں بجائے ادغامِ تنوین کے اخفار ظاہر ہے

(۱۵) بُیُوْتٍ (۳۶ ۱۸/۱۱ ۲) کسرۂ بار کے ساتھ پڑھنا ظاہر ہے۔

(۱۶) يُسَبِّحُ (۳۶ ۱۸/۱۱ ۲) صیغۂ معروف کے عوض بصیغۂ مجہول (یعنی بار کے فتحہ سے) يُسَبَّحُ پڑھتے ہیں۔

(۱۷) مُبَيِّنٰتٍ (۴۶ ۱۸/۱۲ ۶) اس کا حکم اوپر مذکور ہوچکا ہے۔

(۱۸) وَيَتَّقْهِ (۵۲ ۱۸/۱۳ ۲) بکسرۂ قاف وسکونِ ہا وَيَتَّقِهْ پڑھتے ہیں۔

(۱۹) كَمَا اسْتَخْلَفَ (۵۵ ۱۸/۱۳ ۵) بصیغۂ مجہول (یعنی تار کے ضمہ اور لام کے کسرہ سے) كَمَا اسْتُخْلِفَ پڑھتے ہیں۔

فائدہ:- اِسْتَخْلَفَ سے اعادہ کرنے کی حالت میں شعبہؒ ہمزۂ وصلی مکسور کے عوض ہمزۂ وصلی مضموم سے اُسْتُخْلِفَ

(۲۰) وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ (۵۵ ۱۸/۱۳ ۵) بسکونِ بار و تخفیفِ دال وَلَيُبْدِلَنَّهُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲۱) ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ (۵۸ ۱۸/۱۴ ۱) دوسری ثار کے نصب سے ثَلٰثَ عَوْرٰتٍ پڑھتے ہیں۔

(۲۲) بُیُوْتِكُمْ (۶۱ ۱۸/۱۴ ۴) کسرۂ بار سے پڑھنا ظاہر ہے۔

(۲۳ تا ۳۰) بُیُوْتِ (〃) آٹھوں جگہ کسرۂ بار سے بِیُوْتِ پڑھنا ظاہر ہے۔

(۳۱) بُیُوْتًا (۶۱ ۱۸/۱۴ ۴) کسرۂ بار سے پڑھنا ظاہر ہے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵ سُورَۃُ الفُرْقَان

اس سورۃ میں گیارہ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) وَيَجْعَلْ لَّكَ (۱۰ ۱۸/۱ ۱) لام اوّل کے رفع سے وَيَجْعَلُ لَكَ پڑھتے ہیں
(۲) يَحْشُرُهُمْ (۱۷ ۱۸/۱۷ ۸) یارغائب کے عوض نونِ متکلم سے نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں
(۳) فَمَا تَسْتَطِيعُونَ (۱۹ ۱۸/۱۷ ۱۰) تار خطاب کے عوض یار غیب سے فَمَا يَسْتَطِيعُونَ پڑھتے ہیں۔
(۴) يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ (۲۷ ۱۹/۱ ۷) ذال کا تار میں ادغام ظاہر ہے
(۵) وَثَمُودَا (۳۸ ۱۹/۲ ۴) دال کی تنوین سے وَثَمُودًا پڑھتے ہیں۔
(۶) هُزُوًا (۴۱ ۱۹/۲ ۷) واؤ کے عوض ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔
(۷) يُضٰعَفْ (۶۹ ۱۹/۴ ۹) فار کے رفع سے يُضٰعَفُ پڑھتے ہیں۔
(۸) وَيَخْلُدْ (۶۹ ۱۹/۴ ۹) رفعِ دال کے ساتھ وَيَخْلُدُ پڑھتے ہیں۔
(۹) فِيهِ مُهَانًا (ر) ترکِ صلہ سے فِيهِ مُهَانًا پڑھتے ہیں۔
(۱۰) وَذُرِّيّٰتِنَا (۷۴ ۱۹/۴ ۱۴) یار کے بعد الف حذف کر کے بافراد وَذُرِّيَّتِنَا پڑھتے ہیں۔
(۱۱) وَيُلَقَّوْنَ (۷۵ ۱۹/۴ ۱۵) بفتح الیار واسکان اللام وتخفیف القاف وَيَلْقَوْنَ پڑھتے ہیں۔

۲۶ سُورَۃُ الشُّعَرَآء

اس سورۃ میں بیس جگہ اختلاف ہے۔

(۱) طٰسٓمّٓ (۱ ۱۹/۵ ۱) طار کے امالہ سے طِسٓمّٓ پڑھتے ہیں۔
(۲) لَئِنِ اتَّخَذْتَ (۲۹ ۱۹/۶ ۲۰) ذال کا تار میں ادغام کرنا ظاہر ہے۔
(۳) تَلْقَفُ (۴۵ ۱۹/۷ ۱۲) بفتحہ لام وتشدید قاف تَلَقَّفُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) أَمَنتُمْ (۴۹ ۱۹/۷ ۱۶) ہمزۂ استفہام زیادہ کرکے دو ہمزے سے ءَاٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں۔

(۵) وَعُيُوْنٍ (۵۷ ۱۹/۸ ۶) کسرۂ عین کے ساتھ وَعِيُوْنٍ پڑھتے ہیں۔

(۶) مَعِيَ (۶۲ ۱۹/۸ ۱۱) یاءِ اضافت کے سکون سے مَعِيْ پڑھنا ظاہر ہے

(۷) أَجْرِيَ إِلَّا (۱۰۹ ۱۹/۱۰ ۵) یاءِ اضافت کو ساکن (بمدِ منفصل) أَجْرِيْٓ إِلَّا پڑھنا ظاہر ہے

(۸) مَعِيَ (۱۱۸ ۱۹/۱۰ ۱۴) یہ لفظ بعینہٖ اوپر گذر چکا ہے۔

(۹) أَجْرِيَ إِلَّا (۱۲۷ ۱۹/۱۱ ۵) یاءِ اضافت کے سکون سے (بمدِ منفصل) أَجْرِيْٓ إِلَّا پڑھنا ظاہر ہے۔

(۱۰) وَعُيُوْنٍ (۱۳۴ ۱۹/۱۱ ۱۲) کسرۂ عین سے وَعِيُوْنٍ پڑھنا ظاہر ہے۔

(۱۱) أَجْرِيَ إِلَّا (۱۴۵ ۱۹/۱۲ ۵) بعینہٖ اوپر مذکور ہو چکا ہے۔

(۱۲) وَعُيُوْنٍ (۱۴۷ ۱۹/۱۲ ۷) ایضاً۔

(۱۳) بُيُوْتًا (۱۴۹ ۱۹/۱۲ ۹) کسرۂ با سے پڑھنا ظاہر ہے۔

(۱۴) أَجْرِيَ إِلَّا (۱۶۴ ۱۹/۱۳ ۵) اس کا حکم اوپر بیان ہو چکا ہے۔

(۱۵) أَجْرِيَ إِلَّا (۱۸۰ ۱۹/۱۴ ۵) ایضاً

(۱۶) بِالْقِسْطَاسِ (۱۸۲ ۱۹/۱۴ ۷) ضمۂ قاف سے بِالْقُسْطَاسِ پڑھتے ہیں۔

(۱۷) كِسَفًا (۱۸۷ ۱۹/۱۴ ۱۲) سین کے سکون سے كِسْفًا پڑھتے ہیں۔

(۱۸/۱۹/۲۰) نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْأَمِيْنُ (۱۹۳ ۱۹/۱۵ ۲) زاء کی تشدید اور دونوں اسم کے آخر حرف حاء و نون کے نصب سے نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحَ الْأَمِيْنَ پڑھتے ہیں۔

۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ

اس سورۃ میں بارہ (۱۲) جگہ اختلاف ہے۔

(۱) طٰسٓ (۱۹/۱۶ ۱) امالۂ طاء سے طٰسٓ پڑھتے ہیں۔

(۲) رَاٰهَا (۱۹/۱۶ ۱۰) راء و ہمزہ دونوں کے امالہ سے رِاٰهَا پڑھتے ہیں۔

(۳/۴) مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ (۲۵ ۱۹/۱۷ ۱۱) دونوں میں تاء کے عوض یاء سے مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ (۳۶ ۱۹/۱۸ ۵) وصل اور وقف دونوں حالتوں میں حذف یاءِ سے اٰتٰنِ اللّٰهُ پڑھتے ہیں۔ وصلاً لام اسم الجلالہ کی ترقیق ظاہر ہے۔

❻ رَاٰهُ (۴۰ ۱۹/۱۸ ۹) راء اور ہمزہ دونوں کے امالہ سے رِاٰهُ پڑھنا ظاہر ہے۔

⑦ مَهْلِكَ (۴۹ ۱۹/۱۹ ۵) فتحہ لام سے مَهْلَكَ پڑھتے ہیں۔

⑧ بُيُوْتِهِمْ (۵۲ ۱۹/۱۹ ۸) کسرۂ باء سے پڑھنا ظاہر ہے۔

⑨ قَدَّرْنٰهَا (۵۷ ۱۹/۱۹ ۱۳) تخفیفِ دال سے قَدَرْنٰهَا پڑھتے ہیں۔

⑩ تَذَكَّرُوْنَ (۶۲ ۲۰/۱ ۳) تشدید ذال سے پڑھنا ظاہر ہے۔

⓫ اٰتَوْهُ (۸۷ ۲۰/۳ ۵) ہمزہ کے بعد اثباتِ الف وضمۂ تاء سے اٰتُوْهُ پڑھتے ہیں۔

⑫ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۹۳ ۲۰/۳ ۱۱) تاءِ خطاب کے عوض یاء سے عَمَّا يَعْمَلُوْنَ پڑھتے ہیں۔

㉘ سُوْرَةُ الْقَصَص

اس سورت میں پانچ۵ جگہ اختلاف ہے۔

① طٰسٓمّٓ (۲۰/۴ ۱) امالۂ طاء سے طِسٓمّٓ پڑھنا ظاہر ہے۔

❷ رَاٰهَا (۳۱ ۲۰/۷ ۳) امالۂ راء وہمزہ سے رِاٰهَا پڑھنا ظاہر ہے۔

③ مِنَ الرَّهْبِ (۳۲ ۲۰/۷ ۴) ضمۂ راء سے مِنَ الرُّهْبِ پڑھتے ہیں۔

④ مَعِيَ (۳۴ ۲۰/۷ ۶) یاءِ اضافت کو ساکن مَعِيْ پڑھنا ظاہر ہے۔

⑤ لَخَسَفَ (۸۲ ۲۰/۱۱ ۷) بضمۂ خاء وکسرۂ سین لَخُسِفَ پڑھتے ہیں۔

㉙ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت

اس سورت میں دس۱۰ جگہ اختلاف ہے۔

❶ اَوَلَمْ يَرَوْا (۱۹ ۲۰/۱۴ ۶) یاء کے عوض تاء سے اَوَلَمْ تَرَوْا

② اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ (۲۵ ۲۰/۱۵ ۳) ذال کا تاء میں ادغام ظاہر ہے۔

③/④ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ (۲۵ ۲۰/۱۵ ۳) تاء کی تنوینِ نصب اور نصبِ نون سے مَوَدَّةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَكُمْ پڑھتے ہیں۔ اقلاب ظاہر ہے۔

⑤ اِئِنَّكُمْ (۲۸ ۲۰/۱۵ ۶) دو ہمزہ سے یعنی ایک ہمزہ استفہام زیادہ کرکے ءَاِنَّكُمْ پڑھتے ہیں

⑥ مُنَجُّوْكَ (۳۳ ۲۰/۱۶ ۳) بسکونِ نون و تخفیفِ جیم مُنْجُوْكَ پڑھتے ہیں۔

⑦ وَثَمُوْدَا (۳۸ ۲۰/۱۶ ۸) تنوین نصب کے ساتھ وَثَمُوْدًا پڑھتے ہیں۔

⑧ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ (۴۱ ۲۰/۱۶ ۱۱) کسرۂ بار سے پڑھنا ظاہر ہے۔

⑨ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ (۵۰ ۲۱/۱ ۶) حذف الف سے بصیغۂ واحد اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ پڑھتے ہیں۔

فائدہ: اٰيَةٌ پر وقف موافقِ رسم یعنی بالتار کرتے ہیں۔

⑩ تُرْجَعُوْنَ (۵۷ ۲۱/۲ ۶) تار کے عوض یار سے يُرْجَعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ

اس سورۃ میں آٹھ جگہ اختلاف ہے۔

① تُرْجَعُوْنَ (۱۱ ۲۱/۵ ۱) بجائے تار کے یار سے يُرْجَعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

②/③ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ (۱۹ ۲۱/۵ ۹) دونوں کا حکم ظاہر ہے۔

④ لِلْعٰلَمِيْنَ (۲۲ ۲۱/۶ ۳) لام ثالث کے فتحہ سے لِلْعٰلَمِيْنَ پڑھتے ہیں۔

⑤ اِلٰٓى اٰثٰرِ (۵۰ ۲۱/۸ ۱۰) ہمزہ اور ثار کے بعد حذفِ الف سے بصیغۂ مفرد اِلٰٓى اَثَرِ پڑھتے ہیں۔

⑥/⑦ ضُعْفٍ (۵۴ ۲۱/۹ ۱) دونوں میں بلا خُلف فتحۂ ضاد سے ضَعْفٍ پڑھتے ہیں

⑧ ضُعْفًا (؍؍) ضُعْفٍ کی طرح فتحۂ ضاد سے ضَعْفًا پڑھتے ہیں۔

۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

اس سورۃ میں سات جگہ اختلاف ہے۔

① وَيَتَّخِذَهَا (۶ ۲۱/۱۰ ۶) ذال کے رفعہ سے وَيَتَّخِذُهَا پڑھتے ہیں۔

② هُزُوًا (؍؍ ۲۱/۱۰ ۶) اس کا حکم ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳/۵) یٰبُنَیَّ (۱۳، ۱۶، ۱۷ ۲۱/۱۱ ۲، ۵، ۶) تینوں جگہ کسرۂ یار سے یٰبُنَیِّ پڑھتے ہیں۔

(۶) نِعَمَهٗ (۲۰ ۲۱/۱۲ ۱) عین کو ساکن اور تار مؤنثہ کو تنوینِ نصب کے ساتھ نِعْمَةً پڑھتے ہیں۔

(۷) یَدْعُوْنَ (۳۰ ۲۱/۱۲ ۱۱) یار کے عوض تار سے تَدْعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَة

اس سورت میں کوئی اختلاف نہیں

(۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَاب

اس سورت میں گیارہ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا (۱۰ ۲۱/۱۸ ۲) وصل و وقف دونوں حالتوں میں الف سے پڑھتے ہیں

(۲) لَامُقَامَ (۱۳ ۲۱/۱۸ ۵) فتحۂ میم سے لَامَقَامَ پڑھتے ہیں۔

(۳) بُیُوْتَنَا (۱۳ ۲۱/۱۸ ۵) اس کا حکم ظاہر ہے۔

(۴) رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۲۲ ۲۱/۱۹ ۲) امالۂ رار سے رِاَ الْمُؤْمِنُوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۵) مُبَیِّنَةٍ (۳۰ ۲۱/۲۰ ۳) یار کے فتحہ سے مُبَیَّنَةٍ پڑھتے ہیں۔

(۶/۷) بُیُوْتِکُنَّ (۳۳/۳۴ ۲۲/۱ ۳، ۴) دونوں کا حکم ظاہر ہے۔

(۸) تُرْجِیْ (۵۱ ۲۲/۳ ۱۱) یار ساکنہ کے عوض ہمزۂ مضمومہ سے تُرْجِئُ پڑھتے ہیں۔

(۹) بُیُوْتَ (۵۳ ۲۲/۴ ۱) اس کا حکم ظاہر ہے۔

(۱۰) اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (۶۶ ۲۲/۵ ۸) وصل و وقف دونوں حالتوں میں اثباتِ الف سے پڑھتے ہیں۔

(۱۱) فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا (۶۷ ۲۲/۵ ۹) حالین میں بالالف پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۴ سُوْرَةُ السَّبَا

اس سورۃ میں گیارہ ۱۱ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) اَلِیْمٌ (۲۲/۷ ۵) میم کو بجائے رفع کے خفض دے کر اَلِیْمٍ پڑھتے ہیں۔

(۲) کِسَفًا (۲۲/۷ ۹) سین کے سکون سے کِسْفًا پڑھتے ہیں۔

(۳) وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ (۱۲ ۲۲/۸ ۳) رفع حار سے وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحُ پڑھتے ہیں۔

(۴) مَسْكَنِهِمْ (۱۵ ۲۲/۸ ۶) سین کے بعد الف اور کاف کے کسرہ سے بصیغۂ جمع مَسٰكِنِهِمْ پڑھتے ہیں۔

(۵/۶) نُجْزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ (۱۷ ۲۲/۸ ۸) نون کے عوض یاء غائب، یاء مدہ کی جگہ الف اور راء کے رفع سے يُجْزٰٓى اِلَّا الْكَفُوْرُ پڑھتے ہیں۔

(۷) يَحْشُرُهُمْ (۴۰ ۲۲/۱۱ ۴) یاء کے عوض نون متکلم سے نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں۔

(۸) ثُمَّ يَقُوْلُ (۴۰ ۲۲/۱۱ ۴) یاء غائب کے عوض نون سے ثُمَّ نَقُوْلُ پڑھتے ہیں۔

(۹) اَجْرِيَ اِلَّا (۴۷ ۲۲/۱۲ ۲) اس کا حکم ظاہر ہے۔

(۱۰) عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۴۸ ۲۲/۱۲ ۳) کسرۂ غین سے عَلَّامُ الْغِيُوْبِ پڑھتے ہیں۔

(۱۱) لَهُمُ التَّنَاوُشُ (۵۲ ۲۲/۱۲ ۷) واؤ کے عوض ہمزہ سے لَهُمُ التَّنَاؤُشُ پڑھتے ہیں۔

۳۵ سُوْرَةُ الْفَاطِر

اس سورۃ میں پانچ ۵ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) فَرَاٰهُ (۸ ۲۲/۱۴ ۱) بامالۂ راء و ہمزہ فَرِاٰهُ پڑھنا ظاہر ہے۔

(۲) مَيِّتٍ (۹ ۲۲/۱۴ ۲) اس کا حکم ظاہر ہے۔

(۳) اَخَذْتُ (۲۶ ۲۲/۱۵ ۱۲) ایضاً

(۴) وَلُؤْلُؤًا (۳۳ ۲۲/۱۶ ۷) ہمزۂ اول کے عوض واؤ سے وَلُوْلُؤًا پڑھتے ہیں۔

(۵) بَيِّنَتٍ (۴۰ ۲۲/۱۷ ۳) نون کے بعد الفِ جمع سے بَيِّنٰتٍ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۶ سُوْرَةُ یٰسٓ

اس سورۃ میں نو۹ جگہ اختلاف ہے۔

۱ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ (۲۲/۱۸) یا میں امالہ اور بحالتِ وصل یٰسٓ کے نون کا وَالْقُرْاٰنِ کی واؤ میں ادغام بالغنّہ کر کے یٰسٓ وَّالْقُرْاٰنِ پڑھتے ہیں۔

۲ تَنْزِیْلَ (۲۲/۱۸ ۵) رفع لام سے تَنْزِیْلُ پڑھتے ہیں۔

۳/۴ سَدًّا (۲۲/۱۸ ۹) دونوں جگہ ضمّہ سین سے سُدًّا پڑھتے ہیں۔

۵ فَعَزَّزْنَا (۱۴ ۲۲/۱۹ ۲) زاء اول کی تخفیف سے فَعَزَزْنَا پڑھتے ہیں۔

۶ مِنَ الْعُیُوْنِ (۳۴ ۲۳/۲ ۲) اس کا حکم ظاہر ہے۔

۷ وَمَا عَمِلَتْهُ (۳۵ ۲۳/۲ ۳) ہاء ضمیر کو حذف کر کے وَمَا عَمِلَتْ پڑھتے ہیں۔

۸ مَرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا (۵۲ ۲۳/۳ ۲) بغیر سکتہ کے پڑھتے ہیں۔

۹ مَكَانَتِهِمْ (۶۷ ۲۳/۳ ۱۷) نون کے بعد الف بڑھا کر بصیغہ جمع مَكَانَاتِهِمْ پڑھتے ہیں

۳۷ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت

اس سورۃ میں دس۱۰ جگہ اختلاف ہے۔

۱ بِزِیْنَةِنِ الْكَوَاكِبِ (۲۳/۵ ۶) دوسری باء کے نصب سے بِزِیْنَةِنِ الْكَوَاكِبَ پڑھتے ہیں۔

۲ لَا یَسَّمَّعُوْنَ (۲۳/۵ ۸) بسکونِ سین و تخفیفِ میم لَا یَسْمَعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

۳ مِتْنَا (۲۳/۵ ۱۶) میم کے ضمّہ سے مُتْنَا پڑھتے ہیں۔

۴ مِتْنَا (۵۳ ۲۳/۶ ۳۲) ایضاً۔

۵ فَرَاٰهُ (۵۵ ۲۳/۶ ۳۴) اس کا حکم ظاہر ہے۔

۶ یٰبُنَیَّ (۱۰۲ ۲۳/۷ ۲۸) کسرۂ یاء کے ساتھ یٰبُنَیِّ پڑھتے ہیں۔

۷/۸/۹ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ (۱۲۶ ۲۳/۸ ۱۳) ہاء اور (دونوں جگہ) باء کے رفع سے اَللّٰهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رَبُّكُمْ وَرَبُّ پڑھتے ہیں۔

⑩ تَذَكَّرُونَ (۱۵۵ ۲۳/۹ ۱۷) اس کا حکم ظاہر ہے۔

۳۸ سُوْرَةُ صٓ

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

① وَلِيَ (۲۳ ۲۳/۱۱ ۹) یاء اضافت کے سکون سے وَلِيْ پڑھتے ہیں۔

② وَغَسَّاقٌ (۵۷ ۲۳/۱۳ ۱۷) سین کی تخفیف سے وَغَسَاقٌ پڑھتے ہیں۔

③ مَا كَانَ لِيَ (۶۹ ۲۳/۱۴ ۵) یاء اضافت کے سکون سے مَا كَانَ لِيْ پڑھتے ہیں۔

۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

① مَكَانَتِكُمْ (۳۹ ۲۴/۱ ۸) نون کے بعد الف جمع زیادہ کر کے مَكَانَاتِكُمْ پڑھتے ہیں۔

② بِمَفَازَتِهِمْ (۶۱ ۲۴/۳ ۹) زاء کے بعد باثبات الف علی الجمع بِمَفَازَاتِهِمْ پڑھتے ہیں۔

۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

اس سورۃ میں نو۹ جگہ اختلاف ہے۔

① حٰمٓ (۲۴/۶ ۱) حاء کے امالہ سے حِمٓ پڑھتے ہیں۔

② فَأَخَذْتُهُمْ (۲۴/۶ ۵) اس کا حکم ظاہر ہے۔

③ يُظْهِرَ (۲۶ ۲۴/۸ ۶) یاء اور ہاء دونوں کے فتحہ سے يَظْهَرَ پڑھتے ہیں۔

④ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ (۲۶ ۲۴/۸ ۶) رفع دال سے فِي الْأَرْضِ الْفَسَادُ پڑھتے ہیں۔

⑤ فَأَطَّلِعَ (۳۷ ۲۴/۹ ۱۰) عین کے رفع سے فَأَطَّلِعُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑥ یَدۡخُلُوۡنَ (۴۰ ۲۴/۱۰ ۳) بضمہ یار و فتحہ خار یُدۡخَلُوۡنَ پڑھتے ہیں۔

⑦ اُدۡخِلُوۡٓا (۴۶ ۲۴/۱۰ ۹) ہمزۂ اصلی مفتوح کی جگہ ہمزۂ وصلی مضموم اور خار کے ضمہ سے اُدۡخُلُوۡا پڑھتے ہیں۔ وصلاً حذف ہمزہ ظاہر ہے۔

⑧ سَیَدۡخُلُوۡنَ (۶۰ ۲۴/۱۱ ۱۰) بضم الیاء و فتح الخاء سَیُدۡخَلُوۡنَ پڑھتے ہیں۔

⑨ شُیُوۡخًا (۶۷ ۲۴/۱۲ ۷) شین کے کسرہ سے شِیُوۡخًا پڑھتے ہیں۔

۴۱ سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃ

اس سورۃ میں چار جگہ اختلاف ہے۔

① حٰمٓ (۲۴/۱۵ ۱) بعینہٖ اوپر گذر چکا ہے۔

② اَرِنَا (۲۹ ۲۴/۱۸ ۴) رار کے سکون سے اَرۡنَا پڑھتے ہیں۔

③ ءَاَعۡجَمِیٌّ (۴۴ ۲۴/۱۹ ۱۲) تسہیل نہیں کرتے بلکہ ہمزتین کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

④ ثَمَرٰتٍ (۴۷ ۲۵/۱ ۱) الف کو حذف کر کے بصیغہ واحد ثَمَرَتٍ پڑھتے ہیں۔

۴۲ سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی

اس سورۃ میں چار جگہ اختلاف ہے۔

① حٰمٓ (۲۵/۲ ۱) امالۂ حار سے حٰمٓ پڑھنا ظاہر ہے۔

② یَتَفَطَّرۡنَ (۲۵/۲ ۵) تار مفتوح کے عوض نون ساکن اور طار کو مخفف کسرہ کے ساتھ یَنۡفَطِرۡنَ پڑھتے ہیں۔

③ نُؤۡتِهٖ (۲۰ ۲۵/۴ ۱) ہار ضمیر کے سکون سے نُؤۡتِهۡ پڑھتے ہیں۔

④ مَا تَفۡعَلُوۡنَ (۲۵ ۲۵/۴ ۶) تار کے عوض یار سے مَا یَفۡعَلُوۡنَ پڑھتے ہیں۔

۴۳ سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُف

اس سورۃ میں دس جگہ اختلاف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① حٰمٓ (۱ ۲۵/۷) اس کا حکم ظاہر ہے۔
② جُزْءًا (۱۵ ۲۵/۷) زار کے ضمہ سے جُزُءًا پڑھتے ہیں۔
③ یُنَشَّؤُا (۱۸ ۲۵/۸ ۳) بفتح الیار وسکون النون وتخفیف الشین یَنْشَؤُا پڑھتے ہیں
④ قٰلَ (۲۴ ۲۵/۸ ۹) صیغہ ماضی کے عوض بصیغہ امر حاضر قُلْ پڑھتے ہیں۔
۵/۶ لِبُیُوْتِھِمْ (۳۳، ۳۴ ۲۵/۹ ۸) دونوں کا حکم ظاہر ہے۔
⑦ جَآءَنَا (۳۸ ۲۵/۱۰ ۳) ہمزہ کے بعد الف زیادہ کر کے بصیغہ تثنیہ جاءٓنا پڑھتے ہیں۔
⑧ اَسْوِرَةٌ (۵۳ ۲۵/۱۱ ۸) سین کے بعد الف زیادہ کر کے اَسٰوِرَةٌ پڑھتے ہیں۔
⑨ یٰعِبَادِ (۶۸ ۲۵/۱۳ ۱) وصلاً یار اضافت مفتوح سے یٰعِبَادِیَ اور وقفاً یار اضافت کے سکون سے یٰعِبَادِیْ پڑھتے ہیں۔
⑩ تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ (۷۱ ۲۵/۱۳ ۴) وصل اور وقف ہر دو حالتوں میں ہار ثانیہ کو حذف کر کے تَشْتَهِی الْاَنْفُسُ پڑھتے ہیں۔

۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَان

اس سورۃ میں چار جگہ اختلاف ہے۔

① حٰمٓ (۱ ۲۵/۱۴) اس کا حکم ظاہر ہے۔
② وَعُیُوْنٍ (۲۵ ۲۵/۱۴) ایضاً۔
③ یَغْلِیْ (۴۵ ۲۵/۱۶ ۳) یار کے عوض تار سے تَغْلِیْ پڑھتے ہیں۔
④ وَعُیُوْنٍ (۵۲ ۲۵/۱۶ ۱۰) اس کا حکم ظاہر ہے۔

۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِیَة

اس سورۃ میں آٹھ جگہ اختلاف ہے۔

① حٰمٓ (۱ ۲۵/۱۷) اس کا حکم ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) یُؤْمِنُوْنَ (۲۵/۱۷ ۶) یار کے عوض تار سے تُؤْمِنُوْنَ پڑھتے ہیں۔
(۳) هُزُوًا (۲۵/۱۷ ۹) اس کا حکم ظاہر ہے۔
(۴) رِجْزٍ اَلِیْمٌo اَللّٰهُ الَّذِیْ (۲۵/۱۷ ۱۱) میم مرفوع کے عوض میم مجرور سے رِجْزٍ اَلِیْمٍ اللّٰهُ الَّذِیْ پڑھتے ہیں۔
(۵) سَوَآءً (۲۱ ۲۵/۱۸ ۱۰) تنوین نصب کے عوض تنوین رفع سے سَوَآءٌ پڑھتے ہیں
(۶) تَذَکَّرُوْنَ (۲۳ ۲۵/۱۹ ۲) اس کا حکم ظاہر ہے۔
(۷) بِاَنَّکُمُ اتَّخَذْتُمْ (۳۵ ۲۵/۲۰ ۹) ایضًا۔
(۸) هُزُوًا (۳۵ ۲۵/۲۰ ۹) ایضًا۔

(۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

اس سورۃ میں پانچ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) حٰمٓ (۲۶/۱ ۱) اختلاف ظاہر ہے۔
(۲) نَتَقَبَّلُ (۱۶ ۲۶/۲ ۶) نونِ متکلم کے عوض یارِ مضموم کے ساتھ یُتَقَبَّلُ پڑھتے ہیں۔
(۳) اَحْسَنَ (؎) رفع نون سے اَحْسَنُ پڑھتے ہیں۔
(۴) وَنَتَجَاوَزُ (۱۶ ۲۶/۲ ۶) نونِ متکلم کے عوض یارِ مضموم سے وَیُتَجَاوَزُ پڑھتے ہیں۔
(۵) اُفٍّ لَّکُمَا (۱۷ ۲۶/۲ ۷) فار کو بغیر تنوین کے اُفِّ لَکُمَا پڑھتے ہیں۔

(۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم

اس سورۃ میں سات جگہ اختلاف ہے۔

(۱) قُتِلُوْا (۲۶/۵ ۴) قاف کے بعد الف زیادہ کر کے تار کو بھی فتحہ سے قٰتَلُوْا پڑھتے ہیں۔
(۲) اِسْرَارَهُمْ (۲۶ ۲۶/۷ ۷) فتحہ ہمزہ سے اَسْرَارَهُمْ پڑھتے ہیں۔
(۳) رِضْوَانَهٗ (۲۸ ۲۶/۷ ۹) ضمۂ رار سے پڑھنا ظاہر ہے۔
(۴) وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ (۳۱ ۲۶/۸ ۳) نون متکلم کے عوض یار سے وَلَیَبْلُوَنَّکُمْ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ نَعۡلَمَ (۳۱ ۲۶/۸ ۳) نون کے عوض یاء سے یَعۡلَمَ پڑھتے ہیں۔
⑥ وَنَبۡلُوَا (〃 〃) نونِ متکلم کے عوض یاء سے وَیَبۡلُوَا پڑھتے ہیں۔
⑦ اِلَی السَّلۡمِ (۳۵ ۲۶/۸ ۷) کسرہ سین سے اِلَی السِّلۡمِ پڑھتے ہیں۔

۴۸ سُوۡرَةُ الۡفَتۡح

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

① عَلَيۡهُ اللّٰهَ (۲۶/۹ ۱۰) کسرہ ہاء ضمیر سے عَلَيۡهِ اللّٰهَ پڑھتے ہیں۔
② وَرِضۡوَانًا (۲۹ ۲۶/۱۲ ۳) اس کا اختلاف ظاہر ہے۔

۴۹ سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰت

اس سورۃ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

۵۰ سُوۡرَةُ قٓ

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

① مِتۡنَا (۲۶/۱۵ ۳) ضمہ میم کے ساتھ مُتۡنَا پڑھتے ہیں۔
② يَوۡمَ نَقُوۡلُ (۳۰ ۲۶/۱۷ ۱) نون متکلم کے عوض یاء سے يَوۡمَ يَقُوۡلُ پڑھتے ہیں۔

۵۱ سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰت

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

① وَعُيُوۡنٍ (۲۶/۱۸ ۱۵) اس کا حکم ظاہر ہے۔
② مِثۡلَ (۲۶/۱۸ ۲۳) رفع لام سے مِثۡلُ پڑھتے ہیں۔
③ تَذَكَّرُوۡنَ (۴۹ ۲۷/۲ ۳) اس کا حکم بھی ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْر

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

① لُؤْلُؤٌ (۲۷/۳ ۲۴) ہمزہ اوّل کو واؤ سے بدل کر لُوْلُؤٌ پڑھتے ہیں۔

② هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ (۲۷/۴ ۳۷) حسبِ رسم الخط خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔

۵۳ سُوْرَةُ النَّجْم

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

① رَاٰى (۲۷/۵ ۱۱) امالۂ راء و ہمزہ ظاہر ہے۔

② رَاٰهُ (۲۷/۵ ۱۳) ظاہر ہے۔

③ رَاٰى (۲۷/۵ ۱۸) ایضًا

۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَر

اس سورۃ میں صرف ایک۱ اختلاف ہے۔

① عُيُوْنًا (۲۷/۸ ۱۲) ظاہر ہے۔

۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰن عزوجل

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

① مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ (۲۷/۱۱ ۲۲) ہمزۂ اوّل کے عوض واؤ سے مِنْهُمَا اللُّوْلُؤُ پڑھتے ہیں۔

② وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ (۲۷/۱۱ ۲۴) بالخُلف کسرۂ شین سے وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشِئٰتُ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۶ سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ

اس سورۃ میں پانچ۵ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ (۲۷/۱۴ ۲۳) اس کا حکم اوپر مذکور ہے۔

(۲) عُرُبًا (۲۷/۱۴ ۳۷) سکونِ را ر سے عُرْبًا پڑھتے ہیں۔

(۳) مِتْنَا (۲۷/۱۵ ۴۷) ضمۂ میم سے مُتْنَا پڑھتے ہیں۔

(۴) تَذَكَّرُوْنَ (۲۷/۱۵ ۶۲) ظاہر ہے۔

(۵) اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (۲۷/۱۵ ۶۶) ہمزۂ استفہام سے ءَاِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ پڑھتے ہیں۔

۵۷ سُوْرَۃُ الْحَدِیْد

اس سورۃ میں چھ۶ جگہ اختلاف ہے۔

(۱) لَرَءُوْفٌ (۲۷/۱۷ ۹) ظاہر ہے۔

(۲) نَزَلَ (۲۷/۱۸ ۱۶) زار کی تشدید سے نَزَّلَ پڑھتے ہیں۔

(۳/۴) اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ (۲۷/۱۸ ۱۸) دونوں جگہ تخفیف صاد سے اِنَّ الْمُصَدِّقِیْنَ وَالْمُصَدِّقٰتِ پڑھتے ہیں۔

(۵) وَرِضْوَانٌ (۲۷/۱۹ ۲۰) ظاہر ہے۔

(۶) رِضْوَانِ (۲۷/۲۰ ۲۷) ایضًا

۵۸ سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

(۱/۲) وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (۲۸/۲ ۱۱) دونوں لفظ میں بالخلف ضمۂ شین سے پڑھتے ہیں۔ دوسری وجہ بکسر الشین وَاِذَا قِیْلَ انْشِزُوْا فَانْشِزُوْا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:۔ اگر اُنشُزُوا سے اِعادہ کیا جائے تو ہمزہ مبتدءَ کی حرکت شین کی حرکت کے تابع پڑھی جائے گی۔

۵۹ سُورَۃُ الحَشر

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

① بُیُوتَهُم (۲۸/۴ ۲) ظاہر ہے۔

② وَرِضوَانًا (۲۸/۴ ۸) ایضًا۔

③ رَءُوفٌ (۲۸/۴ ۱۰) ایضًا۔

۶۰ سُورَۃُ المُمتَحِنَۃ

اس سورۃ میں کوئی اختلاف نہیں ہے

۶۱ سُورَۃُ الصَّف

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

① بَعدِی اسمُهُ (۲۸/۹ ۶) یار اضافت کے فتحہ سے بَعدِیَ اسمُهُ پڑھتے ہیں۔

②/③ مُتِمُّ نُورِهِ (۲۸/۹ ۸) میم کی تنوین، رار کے نصب اور ہار کے ضمّہ وصلہ سے مُتِمٌّ نُورَهُ پڑھتے ہیں۔

۶۲ سُورَۃُ الجُمُعَۃ

اس سورۃ میں اختلاف نہیں ہے۔

۶۳ سُورَۃُ المُنٰفِقُون

اس سورۃ میں صرف ایک۱ جگہ اختلاف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١ تَعْمَلُوْنَ (١١ ٢٨/١٤ ٣) تار خطاب کے عوض یار غائب سے یَعْمَلُوْنَ پڑھتے ہیں۔

٦٤ سُوْرَةُ التَّغَابُن

اس سورۃ میں اختلاف نہیں ہے

٦٥ سُوْرَةُ الطَّلَاق

اس سورۃ میں چھ جگہ اختلاف ہے۔

١ بُيُوْتِهِنَّ (٢٨/١٤ ١) ظاہر ہے۔

٢ مُبَيِّنَةٍ (رَ) یار کے فتحہ سے مُبَيَّنَةٍ پڑھتے ہیں۔

٣/٤ بَالِغُ اَمْرِهٖ (٢٨/١٧ ٣) غین کی تنوین اور رار کے نصب اور ہار کے ضمہ و صلہ سے بَالِغٌ اَمْرَهٗ پڑھتے ہیں۔

٥ نُكْرًا (٨ ٢٨/١٨ ١) ضمہ کاف سے نُكُرًا پڑھتے ہیں۔

٦ مُبَيِّنٰتٍ (١١ ٢٨/١٨ ٤) فتحہ یار سے مُبَيَّنٰتٍ پڑھتے ہیں۔

٦٦ سُوْرَةُ التَّحْرِيْم

اس سورۃ میں تین جگہ اختلاف ہے۔

١ وَجِبْرِيْلُ (٢٨/١٩ ٤) جیم و رار دونوں پر فتحہ اس کے بعد یار کو حذف کر کے ہمزہ مکسور سے وَجَبْرَئِلُ پڑھتے ہیں۔

٢ نَصُوْحًا (٨ ٢٨/٢٠ ١) ضمہ نون سے نُصُوْحًا پڑھتے ہیں۔

٣ وَكُتُبِهٖ (١٢ ٢٨/٢٠ ٥) کاف کے کسرہ اور تار کے بعد الف سے بصیغہ واحد وَكِتٰبِهٖ پڑھتے ہیں۔

٦٧ سُوْرَةُ الْمُلْك

اس سورۃ میں صرف ایک جگہ اختلاف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① مَعِیَ اَوْ (۲۸-$\frac{۲۹}{۲}$-۱۴) ظاہر ہے۔

٦٨ سُوْرَةُ الْقَلَم

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

❶ نٓ وَالْقَلَمِ ($\frac{۲۹}{۳}$-۱) بحالتِ وصل نون کے نون ساکن کا واؤ میں ادغام مع الغنّہ کرتے ہوئے نٓ وَّالْقَلَمِ پڑھتے ہیں۔

② اَنْ کَانَ ($\frac{۲۹}{۳}$-۱۴) ہمزۂ استفہامیہ سے ءَاَنْ کَانَ پڑھتے ہیں۔

٦٩ سُوْرَةُ الْحَآقَّة

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

❶ اَدْرٰىكَ ($\frac{۲۹}{۵}$-۳) امالۂ راء سے اَدْرٖىكَ پڑھتے ہیں۔

② تَذَكَّرُوْنَ (۴۲-$\frac{۲۹}{۶}$-۵) ظاہر ہے۔

٧٠ سُوْرَةُ الْمَعَارِج

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

① نَزَّاعَةً ($\frac{۲۹}{۷}$-۱۶) رفع تاء سے نَزَّاعَةٌ پڑھتے ہیں۔

② بِشَهٰدٰتِهِمْ ($\frac{۲۹}{۷}$-۳۳) دال کے بعد بغیر الف کے بصیغۂ واحد بِشَهٰدَتِهِمْ پڑھتے ہیں۔

③ نُصُبٍ (۴۳-$\frac{۲۹}{۸}$-۸) بفتحۂ نون و نصب صاد نَصَبٍ پڑھتے ہیں۔

٧١ سُوْرَةُ نُوْح (عَلَيْهِ السَّلَام)

اس سورۃ میں صرف ایک۱ جگہ اختلاف ہے۔

① بَيْتِیَ (۲۸-$\frac{۲۹}{۱۰}$-۸) یاءِ اضافت کے سکون سے بَيْتِیْ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٧٢ سُورَةُ الْجِنّ

اس سورۃ میں تیرہ ۱۳ جگہ اختلاف ہے۔

① ② وَاَنَّهٗ (۲۹/۱۱ ۴،۳) دونوں جگہ کسرۂ ہمزہ سے وَاِنَّهٗ پڑھتے ہیں۔

③ وَاَنَّا (۲۹/۱۱ ۵) ہمزۂ مکسورہ سے وَاِنَّا پڑھتے ہیں۔

④ وَاَنَّهٗ (۲۹/۱۱ ۶) بعینہٖ ابھی اوپر گذرا ہے۔

⑤ وَاَنَّهُمْ (۲۹/۱۱ ۷) ہمزۂ مکسورہ سے وَاِنَّهُمْ پڑھتے ہیں۔

⑥ تا ⑫ وَاَنَّا (۲۹/۱۱ ۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۱۴) ساتوں جگہ کسرۂ ہمزہ سے وَاِنَّا پڑھتے ہیں۔

⑬ وَاَنَّهٗ (۲۹/۱۱ ۱۹) بعینہٖ اوپر مذکور ہو چکا ہے۔

٧٣ سُورَةُ الْمُزَّمِّل

اس سورۃ میں صرف ایک ۱ جگہ اختلاف ہے۔

① رَبُّ الْمَشْرِقِ (۲۹/۱۳ ۹) باء کے جر سے رَبِّ الْمَشْرِقِ پڑھتے ہیں۔

٧٤ سُورَةُ الْمُدَّثِّر

اس سورۃ میں تین ۳ جگہ اختلاف ہے۔

① وَالرُّجْزَ (۲۹/۱۵ ۵) کسرۂ راء سے وَالرِّجْزَ پڑھتے ہیں۔

② اَدْرٰىكَ (۲۹/۱۵ ۲۷) امالۂ راء سے اَدْرٖىكَ پڑھتے ہیں۔

③ اِذْ اَدْبَرَ (۲۹/۱۶ ۳۳) ہمزۂ مفتوحہ کی جگہ الف اور دال کے فتحہ سے اِذَا دَبَرَ پڑھتے ہیں

٧٥ سُورَةُ الْقِيٰمَة

اس سورۃ میں تین ۳ جگہ اختلاف ہے۔

① مَنْ سکتہ رَاقٍ (۲۹/۱۷ ۲۷) سکتہ نہیں کرتے بلکہ ادغامِ تام سے مَنْ رَّاقٍ پڑھتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② سُدًی (۳۶ $\frac{۲۹}{۱۸}$ ۶) بحالتِ وقف امالہ کے ساتھ سُدٰی پڑھتے ہیں۔

③ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى (۳۷ $\frac{۲۹}{۱۸}$ ۷) تاء تانیث کے ساتھ مِنْ مَّنِيٍّ تُمْنٰى پڑھتے ہیں۔ اس سورت میں بجائے ادغام کے اخفاء تنوین ظاہر ہے۔

۷۶ سُوْرَۃُ الدَّھْر

اس سورۃ میں پانچ جگہ اختلاف ہے۔

① سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا ($\frac{۲۹}{۱۹}$ ۴) وصل میں تنوین سے سَلٰسِلًاوَّ اَغْلٰلًا اور بحالتِ وقف الف سے سَلٰسِلَا پڑھتے ہیں۔

②③ قَوَارِيْرَاْ ۝ قَوَارِيْرَاْ مِنْ ($\frac{۲۹}{۱۹}$) دونوں میں وصلاً تنوین کے ساتھ قَوَارِيْرًا قَوَارِيْرًا مِّنْ اور وقفاً دونوں میں الف سے قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا پڑھتے ہیں۔ بحالتِ وصل اخفاء اور ادغام مع الغنّہ ظاہر ہے۔

④ لُؤْلُؤًا ($\frac{۲۹}{۱۹}$ ۱۹) ہمزۂ اوّل کے عوض واؤ سے لُوْلُؤًا پڑھتے ہیں۔

⑤ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ($\frac{۲۹}{۱۹}$ ۲۱) راء کے جر سے خُضْرٍ وَّاِسْتَبْرَقٌ پڑھتے ہیں۔

۷۷ سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰت

اس سورۃ میں چار جگہ اختلاف ہے۔

① نُذْرًا ($\frac{۲۹}{۲۱}$ ۶) ذال کے ضمّہ سے نُذُرًا پڑھتے ہیں۔

② اَدْرٰىكَ ($\frac{۲۹}{۲۱}$ ۱۴) امالۂ راء سے اَدْرٰىكَ پڑھنا ظاہر ہے۔

③ جِمٰلَتٌ ($\frac{۲۹}{۲۱}$ ۳۳) لام کے بعد الف جمع الجمع سے جِمٰلٰتٌ پڑھتے ہیں۔

④ وَعُيُوْنٍ ($\frac{۲۹}{۲۲}$ ۱ ۴۱) ظاہر ہے۔

۷۸ سُوْرَۃُ النَّبَا

اس سورۃ میں ایک جگہ اختلاف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① وَغَسَّاقًا (۳۰/۱ ۲۵) سین کی تخفیف سے وَغَسَاقًا پڑھتے ہیں۔

۷۹ سُورَةُ النّٰزِعٰت

اس سورۃ میں ایک جگہ اختلاف ہے۔

① عِظَامًا نَّخِرَةً (۳۰/۲ ۱۱) نون کے الف سے عِظَامًا نَّاخِرَةً پڑھتے ہیں۔

۸۰ سُورَةُ عَبَسَ

اس سورۃ میں اختلاف نہیں ہے۔

۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْر

اس سورۃ میں دو جگہ اختلاف ہے۔

① سُعِّرَتْ (۳۰/۶ ۱۲) تخفیف عین سے سُعِرَتْ پڑھتے ہیں۔

② رَاٰهُ (۳۰/۶ ۲۳) ظاہر ہے۔

۸۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَار

اس سورۃ میں دو جگہ اختلاف ہے۔

①② اَدْرٰىكَ (۳۰/۷ ۱۷، ۱۸) دونوں کا حکم ظاہر ہے۔

۸۳ سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْن

اس سورۃ میں چار جگہ اختلاف ہے۔

① اَدْرٰىكَ (۳۰/۸ ۸) حکم ظاہر ہے۔

② بَلْ سَكْتَه رَانَ (۳۰/۸ ۱۴) لام کا رار میں ادغام کرکے امالہ رار سے بَلْ رّٰنَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣ اَدْرٰىكَ (۳۰/۸-۱۹) حکم ظاہر ہے۔

٤ فَكِهِيْنَ (۳۰/۸-۳۱) فار کے بعد الف سے فٰكِهِيْنَ پڑھتے ہیں۔

٨٤ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق

٨٥ سُوْرَةُ الْبُرُوْج

ان دونوں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

٨٦ سُوْرَةُ الطَّارِق

اس سورۃ میں ایک[1] جگہ اختلاف ہے۔

١ اَدْرٰىكَ (۳۰/۱۱-۲) ظاہر ہے۔

٨٧ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى

اس سورۃ میں اختلاف نہیں ہے۔

٨٨ سُوْرَةُ الْغَاشِيَة

اس سورۃ میں ایک[1] جگہ اختلاف ہے۔

١ تَصْلٰى (۳۰/۱۳-۴) ضمہ تا سے تُصْلٰى پڑھتے ہیں۔

٨٩ سُوْرَةُ الْفَجْر

اس سورت میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٩٠ سُوْرَةُ الْبَلَد

اس سورۃ میں دو٢ جگہ اختلاف ہے۔

١ اَدْرٰىكَ (٣٠/١٥ ، ١٢) ظاہر ہے۔

٢ مُؤْصَدَةٌ (٣٠/١٥ ، ٢٠) ہمزہ کے عوض واؤ سے مُوْصَدَةٌ پڑھتے ہیں۔

٩١ سُوْرَةُ الشَّمْس

٩٢ سُوْرَةُ الَّيْل

٩٣ سُوْرَةُ الضُّحٰى

٩٤ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَح

٩٥ سُوْرَةُ التِّيْن

ان پانچوں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

٩٦ سُوْرَةُ الْعَلَق

اس سورت میں صرف ایک١ اختلاف ہے۔

١ اَنْ رَّاٰهُ (٣٠/٢١ ، ٧) ظاہر ہے۔

٩٧ سُوْرَةُ الْقَدْر

اس سورۃ میں صرف ایک١ جگہ اختلاف ہے۔

١ اَدْرٰىكَ (٣٠/٢٢ ، ٢) ظاہر ہے۔

٩٨ سُوْرَةُ الْبَيِّنَة

٩٩ سُوْرَةُ الزِّلْزَال

١٠٠ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ان تینوں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَة

اس سورۃ میں دو۲ جگہ اختلاف ہے۔

۱ اَدْرٰىكَ (۳۰/۲۶ ۳) ظاہر ہے۔
۲ اَدْرٰىكَ (۳۰/۲۶ ۱۰) ایضًا۔

۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُر

۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْر

ان دونوں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

۱۰۴ سُوْرَةُ الْهُمَزَة

اس سورۃ میں تین۳ جگہ اختلاف ہے۔

۱ اَدْرٰىكَ (۳۰/۲۹ ۵) ظاہر ہے۔
۲ مُؤْصَدَةٌ (۳۰/۲۹ ۸) ہمزہ کو واؤ سے بدل کر مُوْصَدَةٌ پڑھتے ہیں۔
۳ عَمَدٍ (۳۰/۲۹ ۹) عین اور میم دونوں کے ضمّہ سے عُمُدٍ پڑھتے ہیں۔

۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْل

۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْش

۱۰۷ سُوْرَةُ الْمَاعُوْن

۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَر

ان چاروں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

١٠٩ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

اس سورۃ میں صرف ایک[1] جگہ اختلاف ہے۔

① وَلِیَ دِیْنِ (۶/۳۰/۴) یا را ضافت کے سکون سے وَلِیْ دِیْنِ پڑھتے ہیں۔

١١٠ سُوْرَةُ النَّصْرِ

١١١ سُوْرَةُ اللَّهَب

ان دونوں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

١١٢ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

اس سورۃ میں صرف ایک[1] جگہ اختلاف ہے۔

① کُفُوًا (۴/۳۰/۲) هُزُوًا کے مثل ہمزہ سے کُفُؤًا پڑھتے ہیں۔

١١٣ سُوْرَةُ الْفَلَق

١١٤ سُوْرَةُ النَّاس

ان دونوں سورتوں میں اختلاف نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فضل وکرم سے مدعا کے موافق روایتِ حفص رح اور روایتِ شعبہ کے تمام اختلافات (جن کی تعداد میرے شمار میں چھ سو اڑتیس ۶۳۸ ہے) بیان ہوچکے جن کو طلبارِ عزیز روایتِ حفص رح کی تکمیل کے بعد پڑھ کر بڑی آسانی سے قراءۃ عاصم رح کے قاری بن سکتے ہیں لیکن چونکہ قرآءات کی پوری معرفت اسی وقت حاصل ہوسکتی ہے جبکہ علم قرآءات (جس کا قراءۃ عاصم ایک جزو ہے) حاصل کیا جائے اس لئے طلبائے عزیز کو چاہئے کہ یہ کتاب پڑھنے کے بعد کتاب "قرآءات المبتدی" بھی ضرور پڑھیں تاکہ علم قرآءات کی معرفت حاصل ہوجائے۔

اللہ جل شانہٗ وعم نوالہٗ اپنی بارگاہ عالی میں اس کتاب کو قبول فرماکر کامل طور پر نافع بنائیں اور طلبارِ تجوید وقراءۃ کو جملہ قرآءات کی تحصیل کا شوق عطا فرمائیں اور مجھ کو، آپ کو و تمام مسلمانوں کو اپنے ہر حکم پر عمل کرنے کی توفیق اور اپنی رضا و خوشنودی کی دولت سے مالامال فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ۔۔۔ عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ ۔۔۔ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ ۔۔۔ اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْعِلْمِ وَالْحِکَمِ

وَکُلِّ قَارِئِ الْقُرْاٰنِ وَکُلِّ سَامِعٍ
بِفَضْلِکَ الْعَمِیْمِ یَاذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

آمین

ابو سالم محمد اسمٰعیل صادق خورجوی
مدرس تحفیظ القرآن مکۂ معظمہ
مورخہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ شب جمعہ

ہ یہ تاریخ نظر ثانی کی ہے ورنہ سن تالیف ۱۳۹۹ھ مطابق ۱۹۷۹ء ہے جو "کتاب تحفہ کہ کرامتِ شعبہ" اور فال محترم مفتی عبدالرحیم صاحب قاسمی کے قطعہ ہذا سے نکلتی ہے ہ ۱۹۷۹ء

تحفہ اک طرزِ نگارش صادق ۔۔۔ اب یہ ہے فیضِ قاری سعید کا ۱۳۹۹ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیمہ در اختلافِ شیخینؒ[1]

روایتِ حفصؒ ہو یا قراءتِ سبعہ و عشرہ تمام ممالک میں عام طور پر صرف دو[2] طریق سے پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔

(۱) **بطریق شاطبی**: یعنی وہ طریق جو حضرت علامہ شاطبیؒ کی کتاب "شاطبیہ" سے حاصل ہو۔

(۲) **بطریق جزری**: یعنی وہ طریق جو حضرت علامہ جزریؒ کی کتاب "طیبہ" سے حاصل ہو **لیکن** طریق شاطبیؒ زیادہ مشہور ہے **اور** طریق جزریؒ کا بہت کم معمول ہے (ضرورت ہے کہ اس طریق کی بھی تعلیم و تعلم اور تحریر و تشہیر کا اہتمام کیا جائے)۔

روایتِ شعبہؒ میں مذکورہ دونوں طریق کے جو اختلافات ہیں ان کو لکھنا شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتا ہوں۔ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

قاعدہ مدِ متصل میں ہر جگہ شاطبیؒ کے طریق سے تو صرف مقدارِ توسط ہی ہے لیکن جزریؒ کے طریق سے توسط کے علاوہ طول بھی ثابت ہے۔ پس بطریق جزریؒ مدِ متصل میں دونوں وجہ درست ہیں۔ فَاحْفَظُوْا هٰذِهِ الْقَاعِدَةَ؛ فَاِنَّهَا كَثِيْرَةُ الْفَائِدَةِ۔

(۱) سُوْرَةُ الْبَقَرَة

(۱) بَلٰى (۸۱ ۱/۹-۱۰) (ہر جگہ) الف متطرفہ مرسومہ بالیاء میں فتح کے علاوہ امالہ کرکے بلےٰ بھی پڑھتے ہیں۔

(۲)[2] لِجَبْرَئِيْلَ (۹۷ ۱/۱۲-۱) ہمزہ کے بعد یاء ساکنہ زیادہ کرکے لِجَبْرَئِيْلَ بھی پڑھتے ہیں۔

(۳) وَجَبْرَئِلَ (۹۸ ۱/۱۲-۲) اس کا حکم ابھی مذکور ہوا ہے۔

(۴) بَلٰى (۱۱۲ ۱/۱۳-۹) فتح کے علاوہ امالۂ الف کے ساتھ بَلٰى بھی پڑھتے ہیں جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے۔

---

[1] یعنی حضرت علامہ شاطبیؒ اور حضرت علامہ جزری رحمہما اللہ تعالیٰ ۱۲ منہ

[2] ضمیمہ میں ایسا دائرہ اس بات کی علامت ہے کہ اگلے کلمہ متصلہ کا اختلاف بھی ساتھ ہی یاد کرنا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ بَلٰی (۲۶۰ ۳/۳ ۳) بعینہ ابھی گذرا ہے لہذا فتح کی طرح امالہ بھی ظاہر ہے۔

۲ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن

① بَلٰی (۷۶ ۳/۱۶ ۵) الف کا فتح اور امالہ دونوں ظاہر ہیں۔
② بَلٰی (۱۲۵ ۴/۴ ۵) اس لفظ کا حکم ظاہر ہے۔

۳ سُوْرَةُ الْمَآئِدَة

① رِضْوَانَهٗ (۱۶ ۶/۷ ۵) کسرۂ را کی طرح ضمۂ رار کے ساتھ رُضْوَانَهٗ بھی پڑھتے ہیں۔
تنبیہ:- لفظ رُضْوَان میں کوئی اختلاف نہیں ہے لہذا ہر جگہ ضمہ ہی پڑھتے ہیں۔

۴ سُوْرَةُ الْاَنْعَام

① لَمْ تَكُنْ (۲۳ ۷/۹ ۳) تائے تانیث کے علاوہ یار کے ساتھ لَمْ يَكُنْ بھی پڑھتے ہیں۔
② بَلٰی (۳۰ ۷/۹ ۱۰) اس کا حکم ظاہر ہے۔

۵ سُوْرَةُ الْاَعْرَاف

① اَرْجِهْ (۱۱۱ ۹/۴ ۳) بغیر ہمزہ کے ہار کو ساکن پڑھنے کی طرح جیم کے بعد ہمزہ ساکنہ زیادہ کر کے اور ہار ضمیر کو ضمہ دے کر (بغیر صلہ کے) اَرْجِئْهُ بھی پڑھتے ہیں۔
② بَلٰی (۱۷۲ ۹/۱۲ ۱) حکم ظاہر ہے۔
③ يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (۱۷۶ ۹/۱۲ ۵) ادغام کے علاوہ ثار کا اظہار کر کے يَلْهَثْ ذٰلِكَ بھی پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑥ سُوْرَةُ الْاَنْفَال

① رَمٰی (۱۷، ۹/۱۶، ۷) ترکِ امالہ سے رَمٰی بھی پڑھتے ہیں۔

⑦ سُوْرَةُ یُوْنُس

① وَتَكُوْنَ (۸، ۷، ۱۱/۱۳، ۸) تار کے علاوہ یار سے وَيَكُوْنَ بھی پڑھتے ہیں۔

⑧ سُوْرَةُ هُوْد

① يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا (۴۲، ۱۲/۴، ۷) ادغام کی طرح اظہارِ بار کے ساتھ ارْكَبْ مَعَنَا بھی پڑھتے ہیں۔

② رَاٰ اَيْدِيَهُمْ (۷۰، ۱۲/۷، ۲) (ہر جگہ) رار اور ہمزہ دونوں کے فتح سے رَاٰ (اَيْدِيَهُمْ) بھی پڑھتے ہیں۔ لیکن رَاٰ كَوْكَبًا۔ (جو سورہ انعام کے نویں رکوع کی ساتویں آیت میں واقع ہے) اس اصول سے مستثنیٰ ہے لہذا اس میں دونوں طریق سے دونوں حرفوں کا فقط امالہ ہی کیا جائے گا۔

⑨ سُوْرَةُ يُوْسُف

① يٰبُشْرٰى (۱۹، ۱۲/۱۲، ۱۳) فتح کے علاوہ امالۂ الف (مرسومہ بالیار) يٰبُشْرٰى بھی پڑھتے ہیں۔

② رَاٰ بُرْهَانَ (۲۴، ۱۲/۱۳، ۴) رار و ہمزہ دونوں کے فتح سے رَاٰ بُرْهَانَ بھی پڑھتے ہیں۔

③ رَاٰ قَمِيْصَهٗ (۲۸، ۱۲/۱۳، ۸) یہ لفظ بعینہٖ ابھی گذرا ہے لہذا دونوں حرفوں کا فتحہ بھی ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

⑩ سُوْرَۃُ النَّحْلِ

① بَلٰی (۲۸ ۱۴/۱۰ ۳) ظاہر ہے۔ ② بَلٰی (۳۸ ۱۴/۱۱ ۴) ایضاً۔

⑪ سُوْرَۃُ الْاِسْرَآءِ

① وَنَا بِجَانِبِہٖ (۸۳ ۱۵/۹ ۶) فتح نون اور امالہ ہمزہ کی طرح دونوں حرفوں کے امالہ سے وَ نٰا بِجَانِبِہٖ بھی پڑھتے ہیں۔

⑫ سُوْرَۃُ الْکَھْفِ

① مِنْ لَّدُنِّیْ (۷۶ ۱۶/۱ ۲) باسکان الدّال مع الاشمام کی طرح بضم الدال مع الروم مِنْ لَّدُنِیْ بھی پڑھتے ہیں۔

② رَدْمًا ائْتُوْنِیْ (۹۶ ۱۶/۲ ۱۴) ہمزۂ وصلیہ پڑھنے کے علاوہ ہمزۃ القطعیہ رَدْمًا اٰتُوْنِیْ بھی پڑھتے ہیں۔ بایں صورت ابتداءً بھی اٰتُوْنِیْ پڑھنا ظاہر ہے

⑬ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ

① تَسّٰقَطْ (۲۵ ۱۶/۵ ۱۰) تاء کے عوض یاء سے یَسّٰقَطْ بھی پڑھتے ہیں۔

⑭ سُوْرَۃُ طٰہٰ

① رَاٰ نَارًا (۱۰ ۱۶/۱۰ ۱۰) راء اور ہمزہ دونوں کا فتح بھی ظاہر ہے۔

② سُوًی ۵ (۵۸ ۱۶/۱۲ ۴) امالہ کی طرح فتح سے سُوًی ۵ بھی پڑھتے ہیں۔

⑮ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

① رَاٰكَ (۳۶ ۱۷/۳ ۷) اس لفظ کا حکم ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶ سُوْرَۃُ النُّوْر

(۱) جُیُوْبِهِنَّ (۳۱ $\frac{۱۸}{۱۰}$ ۵) ضمہ جیم کی طرح کسرہ جیم سے جِیُوْبِهِنَّ بھی پڑھتے ہیں۔

۱۷ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ

(۱) اَرْجِهْ (۳۶ $\frac{۱۹}{۷}$ ۳) بغیر الہمزۃ مع اسکان الہاء پڑھنے کے علاوہ بہمزۃ الساکنۃ وضمّ الہاء (بدون الصّلۃ اَرْجِئْهُ بھی پڑھتے ہیں۔

۱۸ سُوْرَۃُ النَّمْل

(۱) رِاٰهَا (۱۰ $\frac{۱۹}{۱۶}$ ۱۰) اس کا حکم ظاہر ہے۔

(۲) رِاٰهُ (۴۰ $\frac{۱۹}{۱۸}$ ۹) ایضًا

(۳) تَفْعَلُوْنَ (۸۸ $\frac{۲۰}{۳}$ ۶) تاء کے علاوہ یاء سے یَفْعَلُوْنَ بھی پڑھتے ہیں۔

۱۹ سُوْرَۃُ الْقَصَص

(۱) رِاٰهَا (۳۱ $\frac{۲۰}{۷}$ ۳) ظاہر ہے۔

۲۰ سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْت

(۱) اَوَلَمْ تَرَوْا (۱۹ $\frac{۲۰}{۱۴}$ ۶) تاء کے عوض یاء سے اَوَلَمْ یَرَوْا بھی پڑھتے ہیں۔

۲۱ سُوْرَۃُ السَّبَا

(۱) بَلٰى (۳ $\frac{۲۲}{۷}$ ۳) ظاہر ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲ سُوْرَۃُ الفَاطِر

① فَرَاٰهُ (۸ ۲۲/۱۴ ۱) ظاہر ہے۔

۲۳ سُوْرَۃُ یٰسٓ

① یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (۱ ۲۲/۱۸ ۱) سین کے نون کا اظہار کر کے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ بھی پڑھتے ہیں۔

② یَخِصِّمُوْنَ (۴۹ ۲۳/۲ ۱۷) بفتح الیاء کے علاوہ بکسر الیاء یِخِصِّمُوْنَ بھی پڑھتے ہیں۔

③ بَلٰی (۸۱ ۲۳/۴ ۱۴) ظاہر ہے۔

۲۴ سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت

① فَرَاٰهُ (۵۵ ۲۳/۶ ۳۴) ظاہر ہے۔

۲۵ سُوْرَۃُ الزُّمَر

① یَرْضَهُ (۷ ۲۳/۱۵ ۷) ہاءِ ضمیر کو بغیر الصلہ پڑھنے کی طرح ساکن یَرْضَهْ بھی پڑھتے ہیں

② بَلٰی (۵۹ ۲۴/۳ ۷) ظاہر ہے۔

③ بَلٰی (۷۱ ۲۴/۵ ۱) ایضاً۔

۲۶ سُوْرَۃُ المُؤْمِن

① بَلٰی (۵۰ ۲۴/۱۰ ۱۳) ظاہر ہے۔

② سَیُدْخَلُوْنَ (۶۰ ۲۴/۱۱ ۱۰) بفتح الیاء وضم الخاء سَیَدْخُلُوْنَ بھی پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٧ سُوْرَةُ الزُّخْرُف

① نُقَيِّضْ (٣٦ ٢٥/١٠ ١) نون کے علاوہ یار کے ساتھ يُقَيِّضْ بھی پڑھتے ہیں۔

② بَلٰی (٨٠ ٢٥/١٣ ١٣) ظاہر ہے۔

٢٨ سُوْرَةُ الاَحْقَاف

① بَلٰی (٣٣ ٢٦/٤ ٧)

② بَلٰی (٣٤ ٢٦/٤ ٨) دونوں کا اختلاف ظاہر ہے۔

٢٩ سُوْرَةُ النَّجْم

① ىٰ اِىْ (٢٧/٥ ١١)

② ىٰ اِهٗ (٢٧/٥ ١٣) تینوں کلمات کا اختلاف ظاہر ہے۔

③ ىٰ اِىْ (٢٧/٥ ١٨)

٣٠ سُوْرَةُ الحَدِيْد

① بَلٰی (١٤ ٢٧/١٨ ٤) ظاہر ہے۔

٣١ سُوْرَةُ التَّغَابُن

① بَلٰی (٧ ٢٨/١٥ ٧) ظاہر ہے۔

٣٢ سُوْرَةُ التَّحْرِيم

① وَجَبْرَئِلُ (٤ ٢٨/١٩ ٤) باضافۂ یائے ساکنہ وَجَبْرَئِيلُ بھی پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۳ سُوْرَةُ الْمُلْك

① بَلٰی (۹ ۲۹/۱ ۹) ظاہر ہے۔

۳۴ سُوْرَةُ الْقَلَم

① نٓ وَالْقَلَمِ (۱ ۲۹/۳ ۱) نون ہجائیہ کے اظہار سے نٓ وَالْقَلَمِ بھی پڑھتے ہیں۔

۳۵ سُوْرَةُ الْحَآقَّة

① اَدْرٰىكَ (۳ ۲۹/۵ ۳) (ہر جگہ) ترکِ امالہ سے اَدْرٰىكَ بھی پڑھتے ہیں۔ لیکن (سورہ یونس علیہ السلام کے دوسرے رکوع کی چھٹی آیت کے لفظ اَدْرٰىكُمْ میں اختلاف نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں بطریق جزری بھی صرف امالہ ہی ہوگا۔

۳۶ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر

① اَدْرٰىكَ (۲۷ ۲۹/۱۵ ۲۷) یہ لفظ بعینہٖ ابھی گذرا ہے۔ لہٰذا امالہ کی طرح فتح بھی ظاہر ہے۔

۳۷ سُوْرَةُ الْقِيٰمَة

① بَلٰی (۴ ۲۹/۱۷ ۴) ظاہر ہے۔

② سُدًی (۳۶ ۲۹/۱۸ ۶) امالہ کی طرح فتح سے سُدًی بھی پڑھتے ہیں۔

۳۸ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت

① اَدْرٰىكَ (۱۴ ۲۹/۲۱ ۱۴) امالہ اور ترکِ امالہ دونوں ظاہر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۹ سُورَۃُ التَّکۡوِیۡر

(۱) سُعِرَتۡ (۱۲ ۳۰/۶ ۱۲) بتشدید العین سُعِّرَتۡ بھی پڑھتے ہیں۔

(۲) رَّاٰہُ (۲۳ ۳۰/۶ ۲۳) ظاہر ہے۔

۴۰ سُورَۃُ الۡاِنۡفِطَار

(۱/۲) اَدۡرٰىكَ (۱۸،۱۷ ۳۰/۷ ۱۸،۱۷) ہر دو الفاظ کا حکم ظاہر ہے

۴۱ سُورَۃُ التَّطۡفِیۡف

(۱) اَدۡرٰىكَ (۸ ۳۰/۸ ۸) اس کا حکم ظاہر ہے۔

(۲) اَدۡرٰىكَ (۱۹ ۳۰/۸ ۱۹) حکم ظاہر ہے۔

۴۲ سُورَۃُ الۡاِنۡشِقَاق

(۱) بَلٰىٓ (۱۵ ۳۰/۹ ۱۵) ظاہر ہے۔

۴۳ سُورَۃُ الطَّارِق

(۱) اَدۡرٰىكَ (۲ ۳۰/۱۱ ۲) ظاہر ہے۔

۴۴ سُورَۃُ الۡبَلَد

(۱) اَدۡرٰىكَ (۱۲ ۳۰/۱۵ ۱۲) ظاہر ہے۔

۴۵ سُورَۃُ الۡعَلَق

(۱) رَّاٰہُ (۷ ۳۰/۲۱ ۷) ظاہر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶ سُوْرَةُ الْقَدْر

① اَدْرٰىكَ (۲ ۳۰/۲۲ ۲) ظاہر ہے۔

۴۷ سُوْرَةُ الْقَارِعَة

① اَدْرٰىكَ (۳ ۳۰/۲۶ ۳) ظاہر ہے۔

② اَدْرٰىكَ (۱۰ ۳۰/۲۶ ۱۰) ایضاً۔

۴۸ سُوْرَةُ الْهُمَزَة

① اَدْرٰىكَ (۵ ۳۰/۲۹ ۵) ظاہر ہے۔ فقط

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَحْدَهٗ عَلَا
وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ تَلَا

آمین

قَدْ تَمَّتْ هٰذِهِ الضَّمِیْمَةُ بِتَوْفِیْقِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی فِی الْمَسْجِدِ النَّبَوِیِّ الشَّرِیْفِ عَلَی الصُّفَّةِ الْمُبَارَكَةِ (مَتَّعَنَا اللّٰهُ تَعَالٰی بِبَرَكَاتِهِمَا) قَبْلَ اَذَانِ الْفَجْرِ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ الْمُبَارَكَةِ فِی الرَّابِعِ مِنْ ذِی الْقَعْدَةِ فِیْ عَامِ اَرْبَعَةٍ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَاَلْفٍ ۱۴۰۴ لِلْهِجْرَةِ النَّبَوِیَّةِ، عَلٰی صَاحِبِهَا اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّحِیَّةِ السَّرْمَدِیَّةِ۔

العبد محمد اسمٰعیل الصادق الخورجوی

نزیل

المدینۃ المنورہ

(زادھا اللہ تعالیٰ شرفاً وعظمۃ)

ے شعر مندرجہ بالا قصیدہ ''الدُّرَّة'' سے ماخوذ ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین کتاب ھٰذا

مؤلف کا پتہ
(قاری) محمد اسمٰعیل صادق نزد جامع مسجد قصبہ خورجہ ضلع بلندشہر یوپی۔ انڈیا
QARI MUHAMMAD ISMAEEL SADIQ
NEAR JAMA MASJID KHURJA Distt Bulandshahar (up) india

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رسالہ تجوید "قواعد المبتدی" سے متعلق

گرامی نامہ بنام مؤلف

از شیخ القراء حضرت مولانا قاری محمد کامل صاحب افضل گڑھی رح

سابق صدر شعبۂ تجوید و قرآت مدرسہ شاہی مراد آباد ہند

محترم المقام زید کرمکم

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کا مرسلہ رسالہ "قَوَاعِدُ الْمُبْتَدِی" موصول ہوا..... متفرق جگہ سے رسالہ کو دیکھا۔ اندازہ یہ ہوا کہ مؤلف موصوف نے ایسے انوکھے اور عمدہ طریق پر تمام (ابتدائی) مسائل کو جمع کر دیا کہ میری نظر میں ایسا کوئی رسالہ تالیف نہیں ہوا۔

مدارس کو چاہیئے کہ ابتدائی تعلیم میں رسالہ کو داخلِ نصاب کریں تاکہ ابتدائی طلبہ قواعدِ تجوید سے واقف ہو جائیں۔ پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔ فقط

احقر محمد کامل

مدرس مدرسہ شاہی مراد آباد

۱۷ رجب المرجب ۱۴۰۰ھ